والدین کے حقوق
میری لینڈ دستوری تحفظات سے متعلق نوٹس

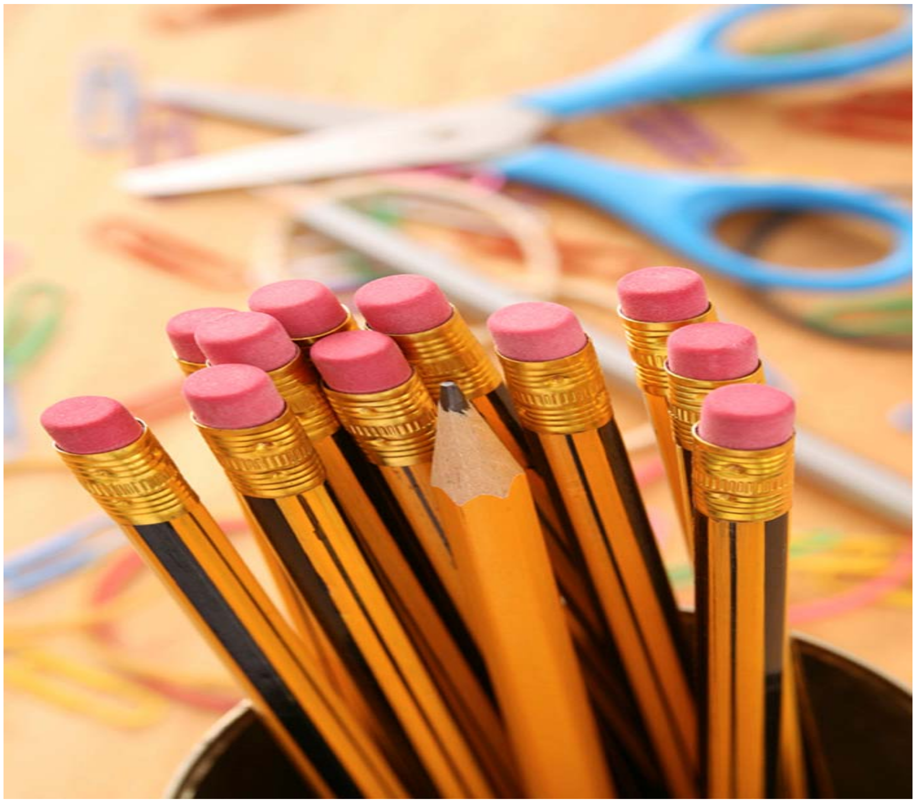

Maryland State Department of Education
(محکمہ تعلیم برائے ریاست میری لینڈ)
Division of Special Education/Early Intervention Services
(شعبہ خصوصی تعلیم/ ابتدائی مداخلت کی خدمات)

31 دسمبر 2008

Maryland State Department of Education
Division of Special Education/Early Intervention Services
200 West Baltimore Street
Baltimore, MD 21201
(فون) 410-767-0858
(فیکس) 410-333-1571
http://marylandpublicschools.org

محکمہ تعلیم برائے ریاست میری لینڈ روزگار یا پروگراموں تک رسائی کو متاثر کرنے والے معاملات میں نسل، رنگ، جنس، عمر، قومیت، مذہب یا معذوری کی بنیاد پر تفریق نہیں برتتا۔ محکمے کی پالیسی سے متعلق پوچھ گچھ کیلئے، براہ کرم ایکویٹی ایشیورنس اینڈ کمپلائنس کی شاخ سے بذریعہ فون 0433-767 (410) یا فیکس-767 (410) 0431 رابطہ کریں۔ امریکنز ود ڈس ایبلیٹیز ایکٹ (ADA) ، کے تحت یہ دستاویز درخواست کرنے پر متبادل صورتوں میں دستیاب ہے۔ محکمہ تعلیم برائے ریاست میری لینڈ کے خصوصی تعلیم / ابتدائی مداخلتی خدمات کے شعبے سے بذریعہ فون 0858-767 (410) یا فیکس1571-333 (410) رابطہ کریں۔

اس دستاویز کی ترتیب و تدوین شعبہ خصوصی تعلیم/ ابتدائی مداخلت کی خدمات، ریاستہائے متحدہ کے محکمہ تعلیم سے اعانت یافتہ IDEA حصہ B کے گرانٹ نمبرHO27A060035A، دفتر برائے خصوصی تعلیم و باز آبادکاری خدمات کے ذریعہ کی گئی تھی۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ اس میں پیش کیے گئے نظریات ریاستہائے متحدہ کے محکمہ تعلیم یا دیگر وفاقی ایجنسی کے نظریات کے مطابق ہی ہوں اور اسے ایسا سمجھا بھی نہیں جانا چاہئے۔ شعبہ خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات کو، دفتر برائے خصوصی تعلیمی پروگرام، دفتر برائے خصوصی تعلیم و باز آبادکاری خدمات، ریاستہائے متحدہ کے محکمہ تعلیم سے مالی اعانت حاصل ہوتی ہے۔ یہ معلومات کا حق اشاعت سے آزاد ہیں۔ قارئین کو اسے نقل کرنے اور اسے استعمال کرنے کی اجازت دی جاتی ہے لیکن براہ کرم اس کا کریڈٹ (سہرا) شعبہ خصوصی تعلیم / ابتدائی مداخلتی خدمات، محکمہ تعلیم برائے ریاست میری لینڈ کو دیں۔

MARYLAND STATE DEPARTMENT OF
EDUCATION
Achievement Matters Most

تصحیح: 23 دسمبر 2008
موثریت: 31 دسمبر 2008

فہرست مشمولات

دستوری تحفظات 1

مادری زبان 1

الکٹرانک میل 1

پیشگی تحریری نوٹس 2

نوٹس 2

تحریری نوٹس کے مشمولات 2

منظوری 2

ابتدائی تشخیص کیلئے والدین کی منظوری 3

حکومت کی سرپرستی میں رہنے والوں کی ابتدائی تشخیص کیلئے خصوصی ضوابط 3

خدمات کیلئے والدین کی منظوری 3

دوبارہ تشخیصوں کیلئے والدین کی منظوری 4

والدین کی منظوری حاصل کرنے کی معقول کوشش سے متعلق دستاویزات 4

منظوری سے متعلق دیگر تقاضے 4

آزادانہ تعلیمی تشخیص 4

تعریفیں 4

سرکاری ایجنسی کے معیار 5

سرکاری اخراجات پر تشخیص کروانے سے متعلق والدین کا حق 5

والدین کے ذریعہ کروائی جانے والی تشخیص 5

ایڈمنسٹریٹو لاء جج (ALJ) کے ذریعہ تشخیص کی درخواست 5

معلومات سے متعلق رازداری 5

تعریفیں 5

تحفظات 6

منظوری 6

رسائی سے متعلق حقوق 6

رسائی کا ریکارڈ 7

والدین کی درخواست پر ریکارڈ میں ترمیم 7

معلومات کو ضائع کرنے کا طریقہ 7

بچوں کے حقوق 7

تادیبی معلومات 7

معذور بچوں سے متعلق نظم و ضبط (ڈسپلن) 8

تعریفیں 8

اسکول کے عملے کے اختیارات 8

متبادل کا تعین 8

تقرری میں تبدیلی 9

عبوری متبادل تعلیمی ادارہ 9

تادیبی کارروائی پر اپیل 9

ایسے بچے جنہیں اب تک اہل قرار نہیں دیا گیا ہے 10

نفاذ قانون اور عدالتی اتھارٹیوں (مقتدرہ) کے حوالے کرنا اور ان کے ذریعہ کارروائی 10

والدین کے ذریعہ خود سے بچوں کا سرکاری خرچ پر پرائیوٹ اسکولوں میں داخلہ 10

بازادائیگی کی حدود 11

سن بلوغت میں والدین کے حقوق کی منتقلی 11

تنازعات کا حل 12

ثالثی 12

ثالثی کی ترغیب کیلئے نشست 12

ریاستی سطح کی شکایت اور باضابطہ شکایت میں فرق 13

ریاستی سطح کی شکایت 13
ریاستی شکایت کو حل کرنا........ 14
ریاستی سطح کی ایسی شکایت کو حل کرنا جو باضابطہ شنوائی کے تحت ہو 14

باضابطہ شکایت 14
باضابطہ شکایت کے مشمولات........ 14
باضابطہ شکایت کا جواب........ 15
نوٹس کی معقولیت 15
کارروائی کے دوران بچے کی حیثیت........ 15
تصفیہ کا طریق کار 16
تصفیہ کے 30 کلینڈر ایام میں مطابقتیں........ 16
تصفیہ ہو جانے سے متعلق معاہدہ........ 17
باضابطہ شنوائی کا عمل 17
جج برائے انتظامی امور [ایڈمنسٹریٹو لاء جج] (ALJ):........ 17
باضابطہ شکایت کا موضوع........ 18
شنوائی سے متعلق حقوق........ 18
معلومات کے دیگر افشاء 18
والدین کے حقوق........ 18
شنوائی کا فیصلہ 18
علیحدہ باضابطہ شکایت 19
پابندی وقت اور شنوائی میں سہولت 20
تیز رفتار پیمانہ وقت 20
شنوائی کے فیصلے کی قطعیت........ 20

اپیل 20

اٹارنی کی فیس 20

منسلکہ 22

دستوری تحفظات

دستوری تحفظات کے نوٹس میں ایک آسانی سے سمجھ آنے والے انداز اور آپ کی مادری زبان میں آپ کے حقوق کی مکمل وضاحت شامل ہے۔

اس دستاویز میں بیان کردہ تحفظات انڈیویجوئل ود ڈس ایبلیٹیز ایجوکیشن امپروومنٹ ایکٹ 2004 ، 20 U.S.C. §1400 ,(IDEA 2004) اور دیگر، اور COMAR 13A.05.01.01-.16 اور COMAR 13A.08.03 جو IDEA 2004 کو نافذ کرتا ہے، کے ذریعہ فراہم کی گئی ہیں۔ ہر سرکاری ایجنسی IDEA 2004 کے تقاضوں کے مطابق دستوری تحفظات کا تعین کرے گی، اس پر عمل کرے گی، اور اسے نافذ کرے گی۔ والدین کو سال میں صرف ایک بار دستوری تحفظات کے دستاویز کی ایک نقل دی جائے گی ، اس کے علاوہ والدین کو درج ذیل صورتوں میں بھی اس دستاویز کی ایک نقل دی جائے گی:

- ابتدائی حوالے یا والدین کے ذریعہ تشخیص کی درخواست پر؛
- ایک اسکولی سال کے دوران 34 CFR 300.151 تا 300.153 کے تحت ریاستی خصوصی تعلیم سے متعلق پہلی شکایت موصول ہونے پر؛
- ایک اسکولی سال کے دوران 34 C.F.R. §300.507 کے تحت پہلی باضابطہ کارروائی سے متعلق شکایت موصول ہونے پر؛
- تادیبی کارروائی کرنے کا فیصلہ لیے جانے پر؛ اور
- والدین کی درخواست پر۔

اگر ویب سائٹ موجود ہو تو کوئی سرکاری ایجنسی اس دستوری تحفظات کے نوٹس کی ایک تازہ نقل اپنے انٹرنیٹ ویب سائٹ پر ڈال سکتی ہیں۔

دستوری تحفظات کے دستاویز میں آسانی سے سمجھ میں آنے والے انداز، اور والدین کی مادری زبان میں والدین کے حقوق کی پوری وضاحت شامل ہے، تاوقتیکہ ایسا کرنا واضح طور پر ناممکن ہو۔ اگر والدین کی مادری زبان یا مواصلت (رابطے) کا دیگر طریقہ کوئی تحریری زبان نہ ہو تو، سرکاری ایجنسی یہ یقینی بنانے کیلئے اقدامات کرے گی کہ دیگر ذرائع سے والدین کی مادری زبان یا دیگر مواصلاتی طریقے میں دستوری تحفظات کا ترجمہ کیا گیا ہو۔ اس بات کا تحریری ثبوت ہونا چاہئے کہ نوٹس کا ترجمہ کیا گیا تھا اور والدین نے دستوری تحفظات کے مشمولات کو سمجھ لیا ہے۔

مادری زبان

والدین کو ایسی زبان میں معلومات حاصل کرنے کا حق ہے جسے وہ سمجھتے ہوں۔

جب کسی انگریزی کی محدود اہلیت والے شخص کے لئے مادری زبان کی اصطلاح کا استعمال کیا جاتا ہے تو، اس کا مطلب درج ذیل ہوتا ہے:

- عام طور پر جو زبان اس فرد کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہے، یا، بچے کے معاملے میں، بچے کے والدین کے ذریعہ عام طور پر استعمال کی جانے والی زبان؛

- بچے کے ساتھ تمام براہ راست رابطوں میں (بشمول بچے کی تشخیص)، بچے کے ذریعہ گھر یا تعلیمی ماحول میں عام طور پر استعمال کی جانے والی زبان۔

بہرے یا نابینا فرد کیلئے، یا کوئی تحریری زبان نہ بولنے والے فرد کیلئے، مواصلت کا ذریعہ وہ ہوگا جو وہ فرد عام طور پر استعمال کرتا ہے (جیسے اشاراتی زبان، بریل، یا زبانی گفتگو)۔

الکٹرانک میل

والدین دستیاب ہونے پر الکٹرانک شکل میں نوٹس وصولی کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

اگر سرکاری ایجنسی والدین کو بذریعہ ای میل دستاویزات حاصل کرنے کی پیشکش کرتی ہے تو، آپ ای میل کے ذریعہ درج ذیل کی وصولی کا انتخاب کرسکتے ہیں:

- پیشگی تحریری نوٹس؛
- دستوری تحفظات کا نوٹس؛ <u>اور</u>
- ممکنہ کارروائی کی درخواست سے متعلق نوٹس۔

تصحیح: 23 دسمبر 2008
موثریت: 31 دسمبر 2008

پیشگی تحریری نوٹس

والدین کو اپنے بچے کی خصوصی تعلیم کے سلسلے میں سرکاری ایجنسی کی کارروائیوں کے بارے میں تحریری معلومات حاصل کرنے کا حق ہے۔

نوٹس

سرکاری ایجنسی کیلئے ضروری ہے وہ درج ذیل کارروائی کرتے وقت ہر بار والدین کو تحریری نوٹس دے:

- بچے کی شناخت، تشخیص، تعلیمی پروگرام، یا تعلیمی تقرری کے آغاز یا اس میں تبدیلی کی تجویز پر یا بچے کیلئے مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کا اہتمام کرنے پر؛ یا
- بچے کی شناخت، تشخیص، تعلیمی پروگرام، یا تعلیمی تقرری یا بچے کیلئے FAPE کے اہتمام کا آغاز کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے سے انکار کرنے پر۔

جب تحریری نوٹس کسی ایسی کارروائی سے متعلق ہو جس کے لئے والدین کی منظوری کی ضرورت ہو تو، سرکاری ایجنسی اس کے ساتھ ہی تحریری نوٹس دے سکتی ہے۔

تحریری نوٹس کے مشمولات

تحریری نوٹس میں درج ذیل ہونا لازمی ہے:

- سرکاری ایجنسی کے ذریعہ تجویز کردہ یا مسترد کی گئی کارروائی (کارروائیوں) کی تفصیلات؛
- اس بات کی وضاحت کہ سرکاری ایجنسی کیوں کارروائی (کارروائیاں) تجویز یا اسے مسترد کررہی ہے؛
- جائزے کے ہر اس طریقے، تشخیص، ریکارڈ، یا رپورٹ کی تفصیل جسے سرکاری ایجنسی نے کارروائی (کارروائیاں) تجویز کرنے یا اسے مسترد کرنے کی بنیاد بنایا ہو؛
- اس بات کا ایک بیان شامل کریں کہ والدین کو IDEA میں دستوری تحفظات کے ضابطوں کے تحت تحفظ حاصل ہے؛
- اگر وہ کارروائی تشخیص کے لئے ابتدائی حوالہ نہیں ہے، جسے سرکاری ایجنسی تجویز یا مسترد کررہی ہے تو والدین کو بتائیں کہ وہ کس طرح دستوری تحفظات کی تفصیل حاصل کرسکتے ہیں؛
- IDEA کو سمجھنے میں والدین کی مدد کیلئے رابطے کے ذرائع شامل کریں؛
- کسی دیگر انتخابات کو بیان کریں جس پر بچے کے انفرادی تعلیمی منصوبے (IEP) کی ٹیم نے غور کیا ہو اور اس بات کی وجہ کہ ان انتخابات کو کیوں مسترد کیا گیا؛ <u>اور</u>
- ان دیگر وجوہات کی تفصیل فراہم کریں جس کے سبب سرکاری ایجنسی نے کارروائی تجویز کی یا اسے مسترد کیا۔

منظوری

سرکاری ایجنسی کیلئے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کیلئے کسی بچے کی تشخیص کرنے اور خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی سے پہلے والدین کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔ والدین کو منظوری واپس لینے کا اختیار ہے۔ تشخیص کیلئے منظوری کے معاملے میں چند استثناء بھی ہیں۔

منظوری کا مطلب ہے کہ والدین:

- کو ان کی اپنی مادری زبان یا دیگر ایسے مواصلاتی طریقے کے ذریعہ اس سرگرمی سے متعلق تمام معلومات سے آگاہ کردیا گیا ہو جس کے لئے منظوری طلب کی گئی ہے؛
- اس سرگرمی کو پوری طرح سمجھ لیں اور اس پر عمل کرنے کیلئے تحریری طور پر آمادہ ہوں جس کیلئے ان کی منظوری لی جارہی ہے اور اس منظوری میں کی جانے والی سرگرمی کی تفصیل اور ریکارڈوں کی فہرست (اگر کوئی ہو) اور جسے فراہم کیا جارہا ہو اس کا نام شامل ہونا چاہئے؛ اور
- انہیں معلوم ہو کہ منظوری دینا رضاکارانہ عمل ہے اور اسے کسی بھی وقت منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

اگر والدین منظوری کو منسوخ کردیتے ہیں تو، یہ کسی ایسی کارروائی کو منسوخ نہیں کرے گی جو سرکاری ایجنسی کو منظوری حاصل ہونے اور واپس لینے کے وقفے کے دوران واقع ہوئی ہو۔

اگر والد یا والدہ، تحریری طور پر، اپنے بچے کے لیے خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرنے کے بارے میں رضامندی کو واپس لے لیتے ہیں، اس کے بعد جب بچے کو ابتدائی طور پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کی گئی ہوں، تو پبلک ایجنسی پر لازم نہیں کہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے حصول کے بارے میں حوالہ جات کو ختم کرنے کے لیے بچے کے تعلیمی ریکاڈ میں ترمیم کرے اس لیے کہ رضامندی واپس لی گئی ہے۔

ابتدائی تشخیص کیلئے والدین کی منظوری

سرکاری ایجنسی اس بات کے تعین کیلئے کہ آیا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل ہے یا نہیں، کسی بچے کی تشخیص کرنے سے پہلے، لازمی طور پر درج ذیل کرے گی:

- والدین کو مجوزہ کارروائی کی پیشگی تحریری نوٹس فراہم کرے گی؛ **اور**
- والدین کی منظوری حاصل کرے گی۔

سرکاری ایجنسی اس بات کے تعین کیلئے کہ آیا بچہ ایسا معذور بچہ ہے جسے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا انتظام درکار ہے، ابتدائی تشخیص کیلئے لازمی طور پر باخبر منظوری حاصل کرنے کی ہرممکن کوشش کرے گی۔

ابتدائی تشخیص کیلئے والدین کی منظوری کا مطلب یہ نہیں ہے کہ والدین سرکاری ایجنسی کو ، اپنے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے کی منظوری بھی دے دیں۔

حکومت کی سرپرستی میں رہنے والوں کی ابتدائی تشخیص کیلئے خصوصی ضوابط

اکر کوئی بچہ / بچی حکومت کی سرپرستی میں ہو اور اپنے والدین کے ساتھ نہیں رہ رہا ہو تو، سرکاری ایجنسی کو ایسی صورت میں اس بات کے تعین کیلئے ابتدائی تشخیص کے واسطے والدین کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے کہ آیا بچہ معذور بچہ ہے اگر:

- ایسا کرنے کی معقول کوشش کے باوجود، ایجنسی بچے کے والدین کا اتہ پتہ تلاش کرنے میں ناکام رہی ہو؛
- ریاستی قانون کے تحت بچے کے حقوق کو ختم کردیا گیا ہو؛ **یا**
- جج نے تعلیمی فیصلوں اور ابتدائی تشخیص کے لئے منظوری دینے کا حق والدین کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو تفویض کردیا ہو۔

خدمات کیلئے والدین کی منظوری

سرکاری ایجنسی پہلی بار کسی بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے پہلے لازمی طور پر باخبر منظوری حاصل کرنے کی ہرممکن کوشش کرے گی۔

سرکاری ایجنسی ایسی صورت میں رضامندی یا عدالتی حکم حاصل کرنے کیلئے ثالثی کی خدمات یا شنوائی کے ضابطوں کا استعمال **بالکل نہیں** کرے گی جب بچے کی IEP ٹیم کے ذریعہ تجویز کردہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات والدین کی منظوری کے بغیر فراہم کی جاسکتی ہو اگر والدین:

- اپنے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیتے ہیں؛ یا
- پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہتمام کی منظوری دینے کی درخواست کا جواب نہیں دیتے۔

اگر والدین اپنے بچے کو پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کی منظوری دینے سے انکار کردیتے ہیں، یا والدین منظوری دینے کی درخواست کا جواب نہیں دیتے ہیں تو، سرکاری ایجنسی:

- ان کے بچے کے لئے دستیاب مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کی فراہمی کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی ذمہ دار نہیں ہے؛ **اور**
- ان کے بچے کے لئے انفرادی تعلیم پروگرام (IEP) کی میٹنگ بلانے یا IEP تیار کرنے کی ذمہ دار نہیں ہے۔

خدمات کے لیے والدین کی رضامندی کی تنسیخ

اگر بچے کے والدین میں سے کوئی تحریری طور پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی جاری رکھنے کے بارے میں رضامندی واپس لے لیتے ہیں، تو کسی بھی وقت جب پبلک ایجنسی نے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی ابتدائی طور پر شروع کردی ہو، پبلک ایجنسی –

- **پر لازم نہیں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے حصول کے بارے میں حوالہ جات کو ختم کرنے کے لیے بچے کے تعلیمی ریکاڈ میں ترمیم کرے کیونکہ رضامندی واپس لی گئی ہے۔**

- **بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی جاری نہیں رکھ سکتی، لیکن اس سے پہلے والدین کی جانب سے خصوصپ تعلیم اور اس سے متعلقہ خدمات روکنے سے متعلق تحریری درخواست کے بارے میں نوٹس والدین کو دینا چاہیے، اس سے پہلے کہ خصوصی تعلیم اور اس سے متعلقہ خدمات کی فراہم بند کی جائے۔**

- **رضامندی یا فتوی حاصل کرنے کے لیے دوائی یا کوئی دوسرا طریقہ کار استعمال نہیں کیا جائیگا تا کہ بچے کو یہ خدمات فراہم کی جائیں۔**

- **بچے کو مزید خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے میں ناکامی بچے کو دستیاب FAPE بنانے کے لوازمات کی خلاف ورزی تصور نہیں کی جائے گی ؛ اور**
- **ضروری نہیں کہ بچے کو مزید خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے لیے IEP ٹیم کی میٹنگ بلائے یا بچے کے لیے IEP تیار کرے۔**

رضامندی کی تنسیخ ان اقدامات کو منسوخ نہیں کرتی جو پبلک ایجنسی کو رضامندی موصول ہونے اور رضامندی واپس لینے سے قبل کے دورانیے میں کئے گئے ہوں۔

<u>دوبارہ تشخیصوں کیلئے والدین کی منظوری</u>

سرکاری ایجنسی کیلئے کسی بچے کی نئی انفرادی تشخیص شروع کرنے سے پہلے باخبر منظوری حاصل کرنا ضروری ہے، یا پھر سرکاری ایجنسی درج ذیل کا مظاہرہ کرسکتی ہو:

- اس نے دوبارہ تشخیص کیلئے والدین کی منظوری حاصل کرنے کے واسطے معقول اقدامات کیے ہوں؛ **<u>اور</u>**
- والدین نے جواب نہ دیا ہو۔

اگر والدین نئی تشخیص کی منظوری دینے سے انکار کردیتے ہیں تو، سرکاری ایجنسی ثالثی یا شنوائی کے عمل کے ذریعہ والدین کے استرداد کو کالعدم قرار دینے کی کوشش کرسکتی ہے، لیکن اس کے لئے ایسا کرنا ضروری نہیں ہے۔ ابتدائی تشخیص کی طرح ہی اگر سرکاری ایجنسی نئی تشخیص کرنے کو مسترد کردیتی ہے تو وہ IDEA کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی نہیں کرتی۔

<u>والدین کی منظوری حاصل کرنے کی معقول کوشش سے متعلق دستاویزات</u>

سرکاری ایجنسی کیلئے ضروری ہے کہ وہ پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے ابتدائی تشخیص، دوبارہ تشخیص، اور ریاستی سرپرستی والے بچوں کی ابتدائی تشخیصات کیلئے والدین کی منظوری حاصل کرنے کی معقول کوششوں کے دستاویزات کو سنبھال کررکھے۔

ان دستاویزات میں والدین کی منظوری حاصل کرنے کی سرکاری ایجنسی کی کوششوں کا ریکارڈ شامل ہونا چاہئے، جیسے:

- ان ٹیلیفون کالوں کا تفصیلی ریکارڈ جو کی گئیں یا کرنے کی کوشش کی گئی اور ان کالوں کے نتائج؛
- والدین کو بھیجے جانے والے مراسلات اور کسی موصول ہونے والے جواب کی کاپیاں؛ **<u>اور</u>**
- والدین کے گھریا ملازمت کی جگہ پر جانے سے متعلق تفصیلی ریکارڈ اور ان آمدوں کے نتائج۔

<u>منظوری سے متعلق دیگر تقاضے</u>

والدین کی منظوری اس سے پہلے ضروری **<u>نہیں</u>** ہے جب سرکاری ایجنسی:

- آپ کے بچے کی تشخیص یا دوبارہ تشخیص کے حصے کے طور پر موجودہ ڈیٹا پر نظر ثانی کرے؛ **<u>یا</u>**
- آپ کے بچے کا کوئی ایسا امتحان یا دیگر کوئی تشخیص کرے جو سبھی بچوں کا لیا جاتا ہو، تاوقتیکہ امتحان یا تشخیص سے پہلے، سبھی بچوں کے والدین کی منظوری مطلوب نہ ہو۔

سرکاری ایجنسی کسی ایک خدمت یا سرگرمی کے لئے والدین کے منظوری نہ دینے کو ، والدین یا بچے کے لئے کسی دیگر خدمت، مراعات یا سرگرمی کے لئے انکار کے واسطے نہیں کرسکتی۔

اگر والدین اپنے بچے کو اپنے اخراجات پر پرائیوٹ اسکول میں داخل کرواتے ہیں تو سرکاری ایجنسی بچے کی اہلیت کے تعین کیلئے ثالثی یا شنوائی کے ضابطوں کا استعمال نہیں کرسکتی اور اسے ایسی صورت میں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے کہ آیا بچہ معقول خدمات حاصل کرنے کا اہل ہے، اگر:

- والدین اپنے بچے کی ابتدائی تشخیص یا دوبارہ تشخیص کیلئے منظوری نہیں دیتے ہیں؛ **<u>یا</u>**
- والدین منظوری دینے کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں۔

آزادانہ تعلیمی تشخیص

اگر والدین سرکاری ایجنسی کے ذریعہ کی جانے والی تشخیص (جانچ) سے متفق نہیں ہوں تو والدین کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ کسی ایسے شخص سے بچے کی تشخیص کروائیں جو سرکاری ایجنسی کے لئے کام نہیں کرتا ہے۔

<u>تعریفیں</u>

- آزادنہ تعلیمی تشخیص کا مطلب ایسے امتحانات اور جانچیں ہیں جو موزوں طور پر سند یافتہ فرد کے ذریعہ کی جاتی ہیں جو بچے کی تعلیم کیلئے ذمہ دار سرکاری ایجنسی کے ملازم نہیں ہوں۔

- سرکاری اخراجات کا مطلب وہ اخراجات ہیں جو سرکاری ایجنسی کے ذریعہ ادا کیے جاتے ہیں جو یا تو تشخیصی عمل کے پورے اخراجات ادا کرتی ہے یا یہ یقینی بناتی ہے کہ کی جانے والی تشخیص کے لئے والدین کو کوئی ادائیگی نہ کرنی پڑے۔

والدین کو IDEA کے تحت درج ذیل طریقے کے مطابق آزادانہ تعلیمی تشخیص کروانے کا حق حاصل ہے۔ سرکاری ایجنسی، آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرنے پر، والدین کو درج ذیل کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی:

- آزادانہ تعلیمی تشخیص کہاں کروائی جاسکتی ہے؛ **اور**
- آزادانہ تعلیمی تشخیص پر سرکاری ایجنسی کے کن معیارات کا اطلاق ہوگا۔

سرکاری ایجنسی کے معیار

جب سرکاری اخراجات پر آزادانہ تعلیمی تشخیص ہوتی ہے تو، وہ معیار جس کے تحت آزادانہ تعلیمی تشخیص کی جاتی ہے، بشمول تشخیص کے مقام اور تشخیص کنندہ کی اہلیت کا، سرکاری ایجنسی کے ان معیاروں، جو وہ اپنے تشخیصی عمل کے دوران استعمال کرتی ہے، کے اس حد تک مطابق ہونا ضروری ہے جس حد تک وہ معیار آزادانہ تعلیمی تشخیص سے متعلق والدین کے حقوق سے موافقت رکھتے ہوں۔ مذکورہ بالا معیار کے علاوہ، سرکاری ایجنسی سرکاری اخراجات پر ہونے والے آزادانہ تعلیمی تشخیص کے عمل کے سلسلے میں شرائط اور وقت کی پابندی عائد نہیں کرسکتی۔

سرکاری اخراجات پر تشخیص کروانے سے متعلق والدین کا حق

اگر والدین سرکاری ایجنسی کے ذریعہ کی جانے والی تشخیص (جانچ) سے متفق نہیں ہوں تو انہیں سرکاری خرچ پر آزادانہ تعلیمی تشخیص کروانے کا حق حاصل ہے۔ اگر والدین سرکاری اخراجات پر آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتے ہیں تو، سرکاری ایجنسی کیلئے ضروری ہے کہ، وہ غیر ضروری طور پر دیر کیے بغیر، یا تو:

- یہ ثابت کرنے کیلئے باضابطہ شنوائی کا عمل شروع کرے کہ اس کی تشخیص درست ہے؛ یا
- یہ یقینی بنائے کہ آزادانہ تعلیمی تشخیص سرکاری اخراجات پر کرائے جائیں، تاوقتیکہ سرکاری ایجنسی باضابطہ شنوائی کی کارروائی کے دوران یہ ثابت نہ کردے کہ والدین کے ذریعہ کروائی جانے والی تشخیص سرکاری ایجنسی کے معیار کے مطابق نہیں ہے۔

اگر سرکاری ایجنسی باضابطہ شنوائی کا آغاز کرتی ہے اور اس کا حتمی فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ ایجنسی کی تشخیص درست ہے تو، اب بھی والدین کو آزادانہ تعلیمی تشخیص کروانے کا حق حاصل ہے، لیکن یہ سرکاری اخراجات پر نہیں ہوگا۔

اگر والدین آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتے ہیں تو، سرکاری ایجنسی والدین سے اس کی وجہ دریافت کرسکتی ہے کہ کیوں والدین کو سرکاری تشخیص پر اعتراض ہے۔ تاہم، والدین کے ذریعہ اس بات کی وضاحت لازمی نہیں ہے اور سرکاری ایجنسی یا تو سرکاری خرچ پر آزادانہ تعلیمی تشخیص یا سرکاری ایجنسی کے ذریعہ کی گئی تشخیص کے دفاع کیلئے باضابطہ شنوائی کا عمل شروع کروانے میں غیر ضروری طور پر دیر نہیں کر سکتی۔

والدین کے ذریعہ کروائی جانے والی تشخیص

والدین اپنے اخراجات پر، کبھی بھی اپنی پسند کے کسی مستند پیشہ ور فرد سے آزادانہ تعلیمی تشخیص کروانے کا حق رکھتے ہیں۔ IEP ٹیم کیلئے ضروری ہے کہ وہ بچے کو FAPE کی فراہمی کے سلسلے میں فیصلے کرتے وقت، ایسی صورت میں والدین کے ذریعہ ذاتی اخراجات پر کروائی جانے والی تشخیص سے حاصل شدہ معلومات پر غور کرے، اگر وہ سرکاری ایجنسی کے معیار کی تکمیل کرتی ہو۔ والدین کے ذریعہ نجی طور پر کروائی جانے والی تشخیص کے نتیجے کو بچے کے سلسلے میں ہونے والی باضابطہ شنوائی کے دوران بطور ثبوت کے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایڈمنسٹریٹو لاء جج (ALJ) کے ذریعہ تشخیص کی درخواست

اگر آفس آف ایڈمنسٹریٹو ہیئرنگ (OAH) کے جج برائے انتظامی امور (ایڈمنسٹریٹو لاء جج) (ALJ) باضابطہ شنوائی کے عمل کے دوران آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتے ہیں تو، تشخیص سرکاری خرچ پر ہی کیا جانا ضروری ہے۔

معلومات سے متعلق رازداری

والدین کو اپنے بچے کے ریکارڈوں کو دیکھنے اور اگر ان کے خیال میں ریکارڈ درست نہیں ہے تو سرکاری ایجنسی سے اسے درست کرنے کیلئے کہنے کا حق حاصل ہے۔ والدین کو اپنے بچے سے متعلق معلومات کو جاری کرنے کی اجازت دینے کا حق حاصل ہے، تاہم کچھ حالات میں منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔ والدین کو سرکاری ایجنسی سے اپنے بچے کے تعلیمی ریکارڈوں کو راز میں رکھنے کی توقع کرنے اور اس بات کا حق حاصل ہے کہ جب ان ریکارڈوں کی مزید ضرورت نہ ہو تو وہ سرکاری ایجنسی سے ان ریکارڈوں کو ضائع کرنے کے لئے کہہ سکیں۔

تعریفیں

ضیاع کا مطلب معلومات سے ذاتی شناخت کو ضائع کردینا یا ہٹا دینا ہے تاکہ یہ معلومات ذاتی طور پر قابل شناخت نہ رہے۔

تعلیمی ریکارڈوں کا مطلب اس نوعیت کے ریکارڈز ہیں جو C.F.R 34 حصہ 99 (فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ [FERPA] برائے 1974) کے تحت "تعلیمی ریکارڈز" کے زمرے میں آتے ہیں۔

شرکت کنندہ ایجنسی کا مطلب ایسی ایجنسی یا ادارہ ہے جو IDEA کے حصہ B کے تحت ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات، یا معلومات حاصل کرنے کے ذرائع کو جمع کرتی ہے، برقرار رکھتی ہے، یا استعمال کرتی ہے۔

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات میں شامل ہیں:

- بچے، بچے کے والدین، یا کسی دیگر اہل خانہ کا نام؛
- بچے کا پتہ؛
- ذاتی شناخت، جیسے بچے کا سوشل سیکیورٹی نمبر؛ یا
- ذاتی خصوصیات یا دیگر ایسی معلومات کی ایک فہرست جس سے بچے کو معقول طور پرشناخت کیے جانے کا امکان ہو۔

تحفظات

شرکت کرنے والی سبھی ایجنسی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو جمع کرتے وقت، محفوظ کرتے وقت، افشاء کرتے وقت، اور ضائع کرنے کے مرحلے پر رازداری کو تحفظ فراہم کریں گی۔ سرکاری ایجنسی کا کوئی اہلکار ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری کے تحفظ کیلئے ذمہ دار ہوگی۔ ان دستوری تحفظات کے تقاضوں کے علاوہ، وفاقی اور ریاستی قوانین بھی تعلیمی ریکارڈ وں کے تحفظ کی نگراں ہیں۔ سرکاری ایجنسی کے تمام ایسے اہلکاروں کیلئے قابل شناخت معلومات کی رازداری سے متعلق ریاستی پالیسیوں اور ضابطوں کی تربیت حاصل کرنا ضروری ہے جو جو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات جمع اور اس کا استعمال کرتے ہیں۔ شرکت کرنے والی ہر ایجنسی، اپنے ان ملازمین کے ناموں اور عہدوں کی ایک تازہ فہرست رکھے گی جن کی رسائی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات تک ہے۔

منظوری

ذاتی شناخت سے متعلق معلومات کو IDEA کے تحت معلومات حاصل کرنے اور استعمال کرنے والی شریک ایجنسیوں کے اہلکاروں کے علاوہ کسی دوسرے فرد پر، یا IDEA کے تحت معذور طالبعلم کو FAPE کی فراہمی کے تقاضوں کی تکمیل کے مقصد کے علاوہ، افشاء کرنے سے پہلے والدین کی منظوری حاصل کرنا لازمی ہے۔ کسی معذور بچے سے سرزد ہونے والے جرم کے سلسلے میں نفاذ قانون کی ایجنسی یا عدلیہ کے ذریعہ کی جانے والی کارروائی کے حوالے سے ہونے والے افشاء کیلئے والدین کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ اس طرح کی ترسیل FERPA کے تحت جائز ہے۔

کوئی تعلیمی ایجنسی یا ادارہ والدین کی اجازت کے بغیر تعلیمی ریکارڈوں سے شریک ایجنسیوں کو معلومات فراہم نہیں کرسکتا، تاوقتیکہ FERPA کے تحت اسے ایسا کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ MSDE نے سرکاری ایجنسیوں کیلئے پالیسیاں اور ضابطے، بشمول سفارشات تیار کیے ہیں، جس کا استعمال ریاست یہ یقینی بنانے کیلئے کرتی ہے کہ اس کی پالیسیوں پر عمل درآمد ہو، اور یہ کہ IDEA اور FERPA کے تحت، رازداری کے تقاضوں کی تکمیل کی جائے۔

ہر سرکاری ایجنسی کیلئے ایسے ضابطے ضروری ہیں کہ، والدین کو ذاتی شناخت سے متعلق معلومات کی رازداری کے تقاضوں کے بارے میں پوری طرح آگاہ کرنے کیلئے کس حد تک موزوں طریقے سے اطلاع فراہم کی جائے، بشمول:

- اس بات کی تفصیل کہ نوٹس ریاست کے باشندوں کے مختلف آبادیاتی گروپوں کی مادری زبان میں دی گئی ہے؛
- ان بچوں کی تفصیلات جن کے بارے میں ذاتی تفصیلات حاصل کی گئی ہیں، اور حاصل کردہ معلومات کی نوعیت؛
- ان پالیسیوں اور ضابطوں کی تلخیص جن پر ذاتی شناخت سے متعلق معلومات کو ذخیرہ کرنے، تیسرے فریق پر افشاء ، محفوظ رکھنے اور ضائع کیے جانے کے سلسلے میں سرکاری ایجنسیوں کیلئے عمل کرنا ضروری ہے؛
- ان پالیسیوں اور ضابطوں کی تفصیل جس کا استعمال والدین کے ذریعہ منظوری دینے سے انکار کرنے کی صورت میں کیا جاتاہے؛ اور
- ان معلومات کے سلسلے میں والدین اور بچوں کے تمام حقوق، بشمول FERPA کے تحت حقوق اور 99§ .C.F.R میں بیان کردہ ضابطوں کے نفاذ کی تفصیلات۔

شناخت، تعین، یا تشخیص سے متعلق کسی بڑی سرگرمی سے پہلے اس نوٹس کی اشاعت یا اعلان ایسے اخباروں یا دیگر ذرائع ابلاغ میں، یا دونوں میں ہونا ضروری ہے جس کی سرکولیشن اتنی ہو کہ اس سرگرمی کے دائرہ اختیار میں موجود والدین کو اطلاع ہوسکے۔

رسائی سے متعلق حقوق

ہر سرکاری ایجنسی والدین کو اپنے بچے سے متعلق ان تعلیمی ریکارڈوں کو دیکھنے کی اجازت دے گی جو اس کی شناخت، تشخیص، اور ان کے بچے کی تعلیمی تقرری، اور FAPE کی فراہمی کے سلسلے میں حاصل، جمع یا استعمال کی جاتی ہیں۔ ایجنسی بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے اور IEP کے سلسلے میں ہونے والی میٹنگ، یا شنوائی کی کارروائی سے پہلے اور کسی بھی حالت میں درخواست کیے جانے کے بعد 45 دن کے اندر درخواست کی تعمیل کرے گی۔

اس سیکشن کے تحت والدین کے تعلیمی ریکارڈوں کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرنے کے حق میں درج ذیل حقوق شامل ہیں:

- شریک ایجنسی کی جانب سے ریکارڈ کی وضاحت اور تشریح کیلئے موزوں درخواست پر جواب؛
- اس بات کی درخواست کہ ایجنسی معلومات پر مشتمل ریکارڈ کی کاپیاں فراہم کرے کیونکہ اگر یہ کاپیاں فراہم نہیں کی جاتی ہیں تو اس سے والدین کے ریکارڈ تک رسائی اور اس پر نظرثانی کے حق میں رکاوٹ پیدا ہوگی؛ اور
- والدین کے نمائندے کو ریکارڈ دیکھنے اور اس پر نظر ثانی کیلئے اجازت دینا۔

ایک سرکاری ایجنسی کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ والدین کو اپنے بچے سے متعلق ریکارڈوں کا معائنہ اور ان پر نظر ثانی کا اختیار حاصل ہے تاوقتیکہ سرکاری ایجنسی کو یہ ہدایات نہ ہوں کہ ایسے معاملات جیسے سرپرستی، علیحدگی، اور طلاق کی صورت میں، قابل اطلاق ریاستی قانون کے تحت والدین کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے۔

رسائی کا ریکارڈ

ہر سرکاری ایجنسی والدین اور سرکاری ایجنسی کے مجاز ملازمین کے علاوہ، IDEA کے حصہ B کے تحت حاصل کردہ، جمع کردہ، یا استعمال کردہ تعلیمی ریکارڈوں تک کسی دیگر فرد کی رسائی کا ریکارڈ رکھے گی، جس میں اس فرد کا نام، رسائی فراہم کیے جانے کی تاریخ، اور اس مقصد کا بیان ہونا چاہئے جس کے تحت اس فرد کو ریکارڈ تک رسائی کی اجازت دی گئی ہے۔ اگر کسی تعلیمی ریکارڈ میں ایک سے زیادہ بچے کی معلومات شامل ہو تو، ان بچوں کے والدین کو صرف اپنے بچے سے متعلق معلومات کا معائنہ کرنے یا اس پر نظرثانی کرنے اور اس سے متعلق خصوصی معلومات سے ہی آگاہ ہونے کا حق حاصل ہے۔ ہر سرکاری ایجنسی والدین کو، درخواست کرنے پر، ایجنسی کے ذریعہ حاصل کردہ، جمع کردہ، اور استعمال کردہ تعلیمی ریکارڈوں کی نوعیت اور مقامات کی فہرست فراہم کرے گی۔ ہر سرکاری ایجنسی ایسی صورت میں والدین سے ان کیلئے تیار کردہ تعلیمی ریکارڈ کیلئے فیس طلب کرے گی، اگر وہ فیس والدین کے تعلیمی ریکارڈوں کے معائنے اور نظر ثانی کے حق کے استعمال میں حارج نہ ہوتے ہوں۔ سرکاری ایجنسی تعلیمی ریکارڈوں سے معلومات تلاش کرنے یا اس کی باز یافت کیلئے فیس طلب نہیں کرے گی۔

والدین کی درخواست پر ریکارڈ میں ترمیم

ایسے والدین جنہیں یقین ہو کہ IDEA کے تحت حاصل کردہ، رکھے گئے، یا استعمال کی جانے والی معلومات غلط یا گمراہ کن ہیں یا ان کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی نفی کرتے ہیں تو، وہ اس سرکاری ایجنسی سے جس کے پاس یہ معلومات ہوں، ان میں ترمیم کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں۔ ایجنسی یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا درخواست کی موصولی کے بعد موزوں وقفے کے اندر ان معلومات میں تبدیلی کرنی ہے۔ اگر سرکاری ایجنسی درخواست کے مطابق معلومات میں تبدیلی کرنے سے انکار کردیتی ہے تو، اسے والدین کو درخواست مسترد کیے جانے کی اطلاع کے ساتھ ساتھ تعلیمی ریکارڈوں میں موجود معلومات کو چیلنج کرنے کیلئے ان کے شنوائی کے حق کے بارے میں بھی بتانا چاہئے۔ تعلیمی ریکارڈوں کی معلومات کو چیلنج کرنے کیلئے منعقد شنوائی FERPA کے ضابطوں کے مطابق ہونی چاہئے جو 34 C.F.R. §99.22 میں مذکور ہے۔

سرکاری ایجنسی کو درخواست کیے جانے پر، یہ یقینی بنانے کیلئے تعلیمی ریکارڈوں کی معلومات کو کیے جانے والے چیلنج کی شنوائی کا موقع فراہم کرنا چاہئے کہ یہ غلط، گمراہ کن نہیں ہے، یا آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی نفی نہیں کرتا ہے۔ اگر، شنوائی کے نتیجے میں، سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ معلومات غلط اور گمراہ کن ہیں یا پھر یہ بچے کی رازداری اور دیگر حقوق کی نفی کرتی ہیں تو وہ اس کے مطابق معلومات میں ترمیم کریں گی اور والدین کو تحریری طور پر اس کی اطلاع دی جائے گی۔ اگر شنوائی کے نتیجے میں، سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ معلومات غلط یا گمراہ کن نہیں ہیں، یا پھر بچے کی رازداری اور دیگر حقوق کی نفی نہیں کرتے ہیں تو، اسے والدین کو آگاہ کرنا چاہئے کہ انہیں بچے سے متعلق ریکارڈ میں ایک ایسا بیان شامل کرنے کا حق حاصل ہے جس میں معلومات پر تبصرہ یا سرکاری ایجنسی کے فیصلے سے متفق نہ ہونے کی وجہ موجود ہو۔ بچے کے ریکارڈ میں شامل کی جانے والی وضاحت کے لئے ضروری ہے کہ:

- اسے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ اس وقت تک بچے کے ریکارڈ کے ایک حصے کے طور پر رکھا جائے جب تک کہ ریکارڈ یا متنازعہ حصہ اس کے پاس موجود ہو؛ اور
- اگر سرکاری ایجنسی کے ذریعہ بچے کا ریکارڈ یا متنازعہ حصہ کسی دیگر فریق کو فراہم کیا جاتا ہے تو، یہ وضاحت بھی فریق کو فراہم کی جائے۔

معلومات کو ضائع کرنے کا طریقہ

جب بچے کو تعلیمی خدمات کی فراہمی کیلئے IDEA کے تحت حاصل کردہ، رکھی گئی، یا استعمال کردہ ذاتی شناخت سے متعلق معلومات کی مزید ضرورت نہ ہو تو سرکاری ایجنسی کو والدین کو اس کی اطلاع دینی چاہئے۔ والدین کی درخواست پر ان معلومات کو ضائع کردینا ضروری ہے۔ البتہ، طالبعلم کا نام، پتہ، اور فون نمبر، طالبعلم کے گریڈز، حاضری کاریکارڈ، اس نے کن درجات میں تعلیم حاصل کی ہے، مکمل کیے جانے والے گریڈ سطح، اور فراغت کے سال سے متعلق مستقل ریکارڈ کو وقت کی قید کے بغیر رکھا جاسکتا ہے۔

بچوں کے حقوق

FERPA کے ضابطوں کے تحت، جب بچہ 18 سال کی عمر کا ہو جاتا ہے تو بچے کے تعلیمی ریکارڈ سے متعلق حقوق بچے کو منتقل ہو جاتے ہیں، تاوقتیکہ، بچہ / بچی ریاستی قانون کے تحت معذوری کے سبب اس کیلئے نا اہل ہو۔ اگر IDEA کے حصہ B کے تحت والدین کو حاصل حقوق بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے والے بچے کو منتقل ہو جاتے ہیں تو، تعلیمی ریکارڈوں سے متعلق حقوق بھی لازمی طور پر بچے کو منتقل ہونے چاہئیں۔ البتہ، سرکاری ایجنسی لازمی طور پر IDEA کے تحت درکار کوئی نوٹس والدین اور بچے کو فراہم کرے گی۔ براہ کرم مزید تفصیلی معلومات کیلئے "سن بلوغت میں والدین کے حقوق کی منتقلی" دیکھیں۔

تادیبی معلومات

تصحیح: 23 دسمبر 2008
موثریت: 31 دسمبر 2008

سرکاری ایجنسی بچے کے ریکارڈ میں کسی حالیہ یا سابقہ تادیبی کارروائی کا بیان شامل کرسکتی ہے جو بچے کے خلاف کی گئی ہو اور اس بیان کو، اسی حد تک منتقل کرے گی جیسے انہیں شامل کیا گیا ہے، اور اسے غیر معذور بچوں کے ریکارڈ کی طرح ہی منتقل کرے گی۔ اس بیان میں کوئی ایسا برتاؤ جس میں بچہ ملوث رہا ہو اور اس کے لئے ضروری تادیبی کارروائی کی تفصیل، کی گئی تادیبی کارروائی کی تفصیل، اور دیگر ایسی معلومات شامل ہوں گی جو بچے اور اس سے وابستہ دیگر لوگوں کے تحفظ کیلئے ضروری ہو۔ اگر کوئی بچہ ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں منتقل ہوتا ہے تو، بچے کے کسی بھی طرح کے ریکارڈ کی ترسیل میں بچے کا تازہ IEP اور حالیہ یا سابقہ تادیبی کارروائیوں کا بیان جو بچے کے خلاف کی گئی ہو، دونوں شامل ہوگا۔

معذور بچوں سے متعلق نظم و ضبط (ڈسپلن)

والدین کو ایسی صورت میں خصوصی ضوابط اور تحفظات حاصل ہیں اگر سرکاری ایجنسی ان کے بچے کے خلاف مخصوص تادیبی کارروائیاں کرتی ہے۔ ایک اسکولی سال میں، طلبا کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی (خلاف ورزیوں) کے سبب 10 دن سے زیادہ عرصے کیلئے، بچے کو نکالے جانے پر، بچے کو تعلیمی خدمات کی فراہمی پبلک ایجینسی پر واجب ہے۔

<u>تعریفیں</u>

اس حصے کے حوالے سے، درج ذیل تعریفوں کا اطلاق ہوگا:

- ممنوع اشیاء کے معنی منشیات یا دیگر ایسی اشیاء ہیں جو کنٹرولڈ سبسٹانس ایکٹ (21 U.S.C. 812(c)) کے سیکشن 202(c) کے دفعات I، II, III, IV، یا V کے تحت آتی ہیں۔

- غیر قانونی ادویات کا مطلب ممنوع اشیاء ہیں، لیکن اس میں وہ چیزیں شامل نہیں ہیں جو کسی لائسنس یافتہ معالج کے زیر نگرانی قانونی طور پر رکھی یا استعمال کی جائیں یا IDEA کے تحت حاصل کسی دیگر اختیار یا وفاقی قانون کے دیگر ضابطوں کے تحت رکھا یا استعمال کیا جائے۔

- اسلحہ کا مطلب ریاستہائے متحدہ کے قانون کے ٹائٹل 18 کے سیکشن 930 کے پہلے ذیلی سیکشن (g) کے پیراگراف (2) میں بیان کردہ اصطلاح "خطرناک اسلحہ" سے ہے۔

- سنگین جسمانی چوٹ کا مطلب ایسا جسمانی صدمہ یا چوٹ ہے جس سے موت، شدید جسمانی تکلیف، پوشیدہ اور ظاہری جسمانی نقص، یا جسم کے اعضاء، اعصاب، یا دماغی حصے کے توازن میں خلل پیدا ہو۔((18 U.S.C. 13645(h)(3))

<u>اسکول کے عملے کے اختیارات</u>

اسکول کا عملہ، تمام طلبا کیلئے استعمال کی جانے والی تادیبی پالیسی کے مطابق، ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے کسی ایسے معذور بچے کو، ہر خلاف ورزی کے موقع پر، 10 اسکولی دن یا اس سے کم عرصے کے لئے نکال سکتا ہے، تاوقتیکہ یہ تعین نہ ہو جائے کہ اخراج موجودہ تعلیمی جگہ سے درج ذیل میں تقرری پر مشتمل ہے:

- کسی عبوری متبادل تعلیمی ادارے میں؛
- کسی دیگر ادارے میں؛ یا
- معطلی۔

جب ایک اسکولی سال میں یہ اخراج (ایک بار میں 10 دن یا کم) کل ملا کر 10 دن سے زیادہ ہو جاتا ہے تو طالبعلم کے انفرادی تعلیمی منصوبے (IEP) کی ٹیم خدمات کی اس سطح کا تعین کرے گی جس کی ضرورت آپ کے بچے/ بچی کو عمومی نصاب اور اپنے IEP کے نشانوں کی تکمیل کیلئے ہے۔

اسکول کے عملے انفرادی طور پر مخصوص حالات پر توجہ دے سکتے ہیں کہ آیا ضابطہ عمل کی خلاف ورزی کرنے والے معذور بچے کیلئے جگہ کی تبدیلی مناسب ہے۔ اہتمام کی تبدیلی میں لگاتار 10 سے زیادہ دنوں کیلئے اخراج یا اخراج کا ایک تسلل شامل ہے جو ایک ترتیب بناتا ہو۔ جب تادیبی کارروائی کے نتیجے میں تقرری میں تبدیلی ہوتی ہے تو، سرکاری ایجنسی فیصلہ کیے جانے کے دن اس کی اطلاع فراہم کرتی ہے اور اس کے ساتھ لازمی طور پر دستوری تحفظات کے دستاویز کو شامل کیا جائے گا۔

<u>متبادل کا تعین</u>

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے سبب اہتمام میں تبدیلی کے فیصلے کے 10 اسکولی دنوں کے اندر، والدین اور IEP ٹیم لازمی طور پر طالبعلم کی فائل میں موجود تمام معلومات، بشمول IEP، استاد کے مشاہدات، یا والدین کے ذریعہ فراہم کی جانے والی متعلقہ معلومات پر درج ذیل کے تعین کیلئے نظرثانی کریں گے کہ آیا زیر غور برتاؤ:

- طالبعلم کی معذوری کے سبب یا اس سے براہ راست اور معقول طور پر وابستہ تھا؛ یا

- سرکاری ایجنسی کے IEP کے نفاذ میں ناکام رہنے کا براہ راست نتیجہ تھا۔

اگر IEP ٹیم اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ مذکورہ بالا کسی بھی بیان کا اطلاق طالبعلم پر ہوتا ہے تو اس برتاؤ کو بچے کی معذوری سے تعبیر کیا جائے گا۔

اگر یہ برتاؤ بچے کی معذوری کا نتیجہ ہے تو، IEP ٹیم کیلئے ضروری ہے کہ:

- ایسی صورت میں عملی برتاؤ کے جائزے کا انتظام کرے اور طالبعلم کے لئے برتاؤ میں مداخلت کا منصوبہ تیار کرے، اگر سرکاری ایجنسی نے پہلے ایسا نہیں کیا ہو؛

- اگر بچے کا برتاؤ میں مداخلت کا منصوبہ موجود ہو تو اس برتاؤ سے نمٹنے کیلئے اس پر نظرثانی کرے اور اس میں ضروری ترمیم کرے؛ اور

- بچے کو اسی تعلیمی اہتمام میں واپس لایا جائے جہاں سے اسے ہٹایا گیا ہو، تاوقتیکہ والدین اور سرکاری ایجنسی برتاؤ میں مداخلت کے منصوبے کے تحت تعلیمی کی تبدیلی پر متفق نہ ہوجائیں، ماسوا اس کے کہ طالبعلم کو منشیات، اسلحہ یا سنگین جسمانی چوٹ کے سبب کسی متبادل عبوری تعلیمی ادارے میں بھیجنے کے لئے خارج نہ کیا گیا ہو۔

اگر یہ برتاؤ طالبعلم کی معذوری کے سبب نہیں ہے تو، اس طالبعلم کے لئے وہی تادیبی کارروائی کی جائے گی جو ایسے ہی کسی معاملے میں دیگر غیر معذور طلبا کے ساتھ کی جاسکتی ہے، سوائے اس کے کہ اس کے لئے موزوں تعلیمی خدمات بدستور جاری رہیں۔

تقرری میں تبدیلی

جب کسی بچے کو 10 سے زیادہ دنوں کیلئے معطل کیا جاتا ہے ، جس کے نتیجے میں تعلیمی اہتمام میں تبدیلی ہوتی ہے تو خواہ وہ برتاؤ کی معذوری کے سبب ہو یا نہ ہو، یا جب منشیات، اسلحہ یا سنگین جسمانی چوٹ کے سبب بچے کو عبوری متبادل تعلیمی ادارے (IAES) میں منتقل کیا جاتا ہے تو بچے کو بدستور وہ خدمات حاصل ہوتی رہتی ہیں جو بچے کو دوسرے ادارے میں بھی عام تعلیمی نصاب میں شرکت اور اس کے IEP میں مقرر کردہ نشانوں کی جانب پیشرفت کا اہل بناتا ہے۔ ساتھ ہی اگر موزوں ہو تو، بچے کے فعلی برتاؤ کا جائزہ لیا جائے گا اور برتاؤ میں مداخلت کی خدمات اور ترمیمات فراہم کیے جائیں گے جو برتاؤ میں خرابی کی مناسبت سے تیا ر کی جائیں گی تاکہ یہ دوبارہ نہ ہوں۔ IEP ٹیم موزوں خدمات اور اس کی فراہمی کے مقام کا تعین کرتی ہے۔

عبوری متبادل تعلیمی ادارہ

درج ذیل صورتوں میں، اس بات سے قطع نظر کہ آیا برتاؤ کو بچے کی معذوری کے سبب مانا گیا ہو، اسکول کے عملے بچے کو 45 اسکولی دنوں تک کیلئے IAES میں منتقل کرسکتے ہیں اگر بچہ:

- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں ، یا ریاستی یا مقامی سرکاری ایجنسی کے دائرہ اختیار میں آنے والے اسکولی تقاریب میں اسلحہ لے جاتا ہو یا رکھتا ہو؛
- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا ریاستی یا مقامی سرکاری ایجنسی کے دائرہ اختیار میں آنے والے اسکولی تقاریب میں مبینہ طور پر غیر قانونی ادویات رکھتا ہو، استعمال کرتا ہو یا منشیات کی فروخت یا سرپرستی کررتا ہو؛ **یا**
- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا ریاستی یا مقامی سرکاری ایجنسی کے دائرہ اختیار میں آنے والے اسکولی تقاریب میں کسی دوسرے فرد کو شدید جسمانی چوٹ پہنچاتا ہو۔

تادیبی کارروائی پر اپیل

اگر والدین متبادل کے تعین کے فیصلے یا تادیبی کارروائی کے سلسلے میں کسی فیصلے سے متفق نہیں ہوں تو، والدین آفس آف ایڈمنسٹریٹو ہیئرنگس (OAH) اور سرکاری ایجنسی میں باضابطہ شکایت دائر کرسکتے ہیں۔ اگر سرکاری ایجنسی کو یقین ہو کہ بچے کے موجودہ اہتمام کو برقرار رکھنے سے اس بات کا کافی حد تک امکان ہے کہ اس کے نتیجے میں بچے یا دیگر لوگوں کو نقصان پہنچ سکتا ہو تو، سرکاری ایجنسی OAH یا والدین سے باضابطہ شکایت کرسکتی ہے۔

ایڈمنسٹریٹو لاء جج (ALJ) اس دستاویز کے "تنازعات کے حل" والے حصے میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق، باضابطہ شنوائی کرتا ہے۔ یہ شنوائی شکایت درج کرانے کے 20 اسکولی دنوں کے اندر ہونی چاہئے اور شنوائی کے بعد 10 اسکولی دنوں کے اندر اس کا تصفیہ ہو جانا چاہئے۔

تادیبی کارروائی سے متعلق اپیل کے سلسلے میں فیصلہ کرتے وقت، ALJ درج ذیل کرسکتا ہے:

- طالبعلم کو اسی تعلیمی اہتمام میں بھیج سکتا ہے جہاں سے اسے منتقل کیا گیا ہو؛ یا

- ایسی صورت میں بچے کے موجودہ اہتمام کو تبدیل کرکے کسی موزوں IAES ادارے میں بھیجنے کا حکم دے سکتا ہے جو 45 دنوں سے زیادہ کے لیے نہیں ہوگی، اگر ALJ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ اس بچے کے موجودہ اہتمام کے سبب اسے یا دیگر بچوں کو چوٹ پہنچنے کا معقول خدشہ ہے۔

جب والدین یا سرکاری ایجنسی کے ذریعہ باضابطہ شکایت کی جاتی ہے تو طالبعلم ALJ کا فیصلہ زیر التواء رہنے تک یا جب تک کہ مقررہ وقت ختم نہ ہوجائے (45 اسکولی دن سے زیادہ نہیں)، جو بھی پہلے ہو، IAES میں ہی رہتا ہے، تاوقتیکہ والدین اور اسکول کے عملے اس کے برخلاف متفقہ فیصلہ نہ کریں۔

ایسے بچے جنہیں اب تک اہل قرار نہیں دیا گیا ہے

ایسے بچے جنہیں خصوصی تعلیم کے لیے اہل قرار نہیں دیا گیا ہو اور جو کسی ایسے برتاؤ میں ملوث رہے ہوں جس سے کسی اصول یا اخلاقی ضابطہ عمل کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہو وہ بھی اسی صورت میں ان تحفظات کا استعمال کرسکتے ہیں، اگر سرکاری ایجنسی کو اس برتاؤ سے پہلے سے یہ معلوم ہو کہ وہ بچہ معذور ہے۔ سرکاری ایجنسی کو اس کی اطلاع ہونا تب مانا جائے گا اگر، اس برتاؤ سے پہلے جس کے نتیجے میں تادیبی کارروائی کی گئی ہو درج ذیل عمل ہوا ہو:

- والدین نے تحریری طور پر سرکاری ایجنسی کے نگراں یا انتظامی عملے، یا بچے کے استاد کے سامنے اس بات کا اظہار کیا ہو کہ بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے؛
- والدین نے تشخیص کے لئے درخواست دی ہو؛ یا
- بچے کے استاد یا اسکول کے کسی دیگر عملے نے بچے کے کسی رویے کے بارے میں براہ راست ڈائرکٹر برائے خصوصی تعلیم یا سرکاری ایجنسی کے کسی دیگر نگراں عملے سے خصوصی تشویش کا اظہار کیا ہو۔

سرکاری ایجنسی ایسی صورت میں اس سے آگاہ نہیں مانی جائے گی اگر:
- والدین نے سرکاری ایجنسی کو اپنے بچے کی تشخیص کی اجازت نہ دی ہو؛
- والدین نے سرکاری ایجنسی کو اپنے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات فراہم کرنے کی اجازت نہ دی ہو؛ یا
- بچے کی تشخیص کی گئی ہو اور یہ تعین کیا گیا ہو کہ وہ IDEA کے تحت معذور بچہ نہیں ہے۔

اگر کسی سرکاری ایجنسی کو تادیبی کارروائی سے پہلے یہ معلوم نہ ہو کہ بچے کو معذوری ہے تو، اس بچے کے خلاف ویسی ہی تادیبی کارروائی کی جائے گی جیسا کہ اس طرح کا برتاؤ کرنے والے کسی غیر معذور بچے کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔

اگر اس وقفے کے دوران والدین تشخیص کی درخواست کرتے ہیں جب بچے پر تادیبی کارروائی کے تحت ہو تو، تشخیص کے عمل کو جلد از جلد انجام دیا جانا لازمی ہے۔ نتائج زیر التواء رکھے جائیں، اور بچے کو اس تعلیمی اہتمام میں رکھا جائے جو اسکول کے عہدے داروں نے طے کیا ہو۔ اگر سرکاری ایجنسی کی تشخیص اور والدین کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات کی بناء پر بچے کو خصوصی تعلیم کا اہل قرار دیا جاتا ہے تو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں گی اور تادیبی کارروائی کے ضمن میں تمام دستوری تحفظات پر عمل کیا جائے گا۔

نفاذ قانون اور عدالتی اتھارٹیوں (مقتدرہ) کے حوالے کرنا اور ان کے ذریعہ کارروائی

IDEA کے تحت سرکاری ایجنسی کے لیے کسی جرم کی اطلاع موزوں اتھارٹی، اور نفاذ قانون سے متعلق ایجنسی کو دینے پر پابندی نہیں ہے۔ عدالتی اتھارٹیز بچے کے ذریعہ کئے جانے والے جرم کے سلسلے میں وفاقی اور ریاستی قانون کے مطابق اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکتی ہیں۔ کسی جرم کی اطلاع دینے والی کوئی ایجنسی، والدین کے اجازت سے، یا والدین کی منظوری سے استثناء کے سلسلے میں پالیسی میں بیان کردہ ضابطوں کے مطابق، موزوں اتھارٹیز کو، بچے کے ریکارڈ سے COMAR 13A.08.02 میں مقرر حد تک، خصوصی تعلیم اور تادیبی ریکارڈ کی نقول فراہم کرے گی۔

والدین کے ذریعہ خود سے بچوں کا سرکاری خرچ پر پرائیوٹ اسکولوں میں داخلہ

IDEA سرکاری ایجنسی کے ذریعہ کسی پرائیوٹ اسکول یا ادارے میں داخل معذور بچے کے تعلیمی اخراجات، بشمول خصوصی تعلیمی اور متعلقہ خدمات کی ادائیگی کا تقاضہ نہیں کرتا ہے، اگر اس سرکاری ایجنسی نے اس بچے کے لیے مفت موزوں سرکاری تعلیم(FAPE) دستیاب کروایا ہو اور والدین نے بچے کو پرائیوٹ اسکول میں داخل کروانے کا فیصلہ کیا ہو۔

IDEA سرکاری ایجنسی کے ذریعہ کسی پرائیوٹ اسکول یا ادارے میں داخل معذور بچے کے تعلیمی اخراجات، بشمول خصوصی تعلیمی اور متعلقہ خدمات کی ادائیگی کا تقاضہ نہیں کرتا ہے، اگر اس سرکاری ایجنسی نے اس بچے کے لیے مفت موزوں سرکاری تعلیم(FAPE) دستیاب کروایا ہو اور والدین نے بچے کو پرائیوٹ اسکول میں داخل کروانے کا فیصلہ کیا ہو۔ البتہ، وفاقی ضابطوں کے مطابق، سرکاری ایجنسی اس بچے کو اپنی اس تعداد میں شامل کرسکتی ہے جنہیں ان کے والدین کے ذریعہ پرائیوٹ اسکولوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ FAPE کی دستیابی اور مالی ذمہ داری کے سلسلے میں والدین اور سرکاری ایجنسی کے درمیان ہونے والے اختلافات کا تصفیہ IDEA کے تحت باضابطہ شکایت کے عمل کے ذریعہ ہوگا۔ براہ کرم مزید تفصیلی معلومات کے لئے " تنازعات کا حل" دیکھیں۔

اگر کسی ایسے معذور بچے کے والدین، جسے پہلے سرکاری ایجنسی کے تحت خصوصی تعلیمی اور متعلقہ خدمات حاصل ہوئی ہو، اور والدین اس کا داخلہ پرائیوٹ پری اسکول، ابتدائی یا ثانوی اسکول میں سرکاری ایجنسی کے حوالے یا منظوری کے بغیر کرواتے ہیں تو، ایسی صورت میں ALJ یا عدالت، سرکاری ایجنسی کو، داخلے کے اخراجات والدین کو ادا کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے، اگر ALJ یا عدالت اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ سرکاری ایجنسی نے اس داخلے سے پہلے وقت پر FAPE دستیاب نہیں کروایا، اور یہ کہ پرائیوٹ داخلہ جائز ہے۔ ALJ یا عدالت والدین کے

ذریعہ کروائے گئے ایسے داخلے کو بھی جائز قرار دے سکتے ہیں جو ہوسکتا ہے کہ ریاست کے ان معیارات کے مطابق نہ ہو جن کا اطلاق سرکاری ایجنسی کے ذریعہ فراہم کی جانے والی تعلیم پر ہوتا ہے۔

<u>بازادائیگی کی حدود</u>

عدالت یا ALJ کے ذریعہ بازادائیگی میں کمی کی جاسکتی ہے یا اسے مسترد کیا جاسکتا ہے اگر:

- IEP کی سب سے حالیہ میٹنگ، جس میں والدین نے بچے کو سرکاری اسکول سے ہٹانے سے پہلے شرکت ہو، والدین نے IEP ٹیم کو یہ اطلاع نہ دی ہو کہ وہ FAPE کی فراہمی کے لیے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ تجویز کردہ تقرری (داخلے) کو مسترد کرتے ہیں، ساتھ ہی اس میں ان کے خدشات کا بیان اور اپنے بچے کو سرکاری خرچ پر پرائیوٹ اسکول میں داخل کروانے کے ارادے کا اظہار ہو؛ یا

- اپنے بچے کو سرکاری اسکول سے ہٹانے سے دس (10) کاروباری دن پہلے (بشمول اس کاروباری دن کے جو چھٹی والے دن ہوں)، والدین نے سرکاری ایجنسی کو بچے کو ہٹانے کے اپنے ارادے کے بارے میں، ساتھ ہی بچے کے لیے کئے گئے سرکاری اہتمام سے متعلق اپنے تشویشات کے بارے میں تحریری اطلاع نہیں دی ہو؛ یا

- اگر والدین کے ذریعہ بچے کو سرکاری اسکول سے ہٹائے جانے سے قبل، سرکاری ایجنسی نے والدین کو، بچے کی تشخیص کے تقاضے کی تکمیل سے متعلق اپنے ارادے کے اظہار کے پیشگی نوٹس کے ذریعہ مطلع کیا ہو (بشمول تشخیص کی موزوں اور معقول وجہ بیان کرتے ہوئے)، لیکن والدین نے بچے کو تشخیص کے لیے دستیاب نہیں کرایا ہو؛ یا

- عدالتی طور پر والدین کے ذریعہ کی جانے والی کارروائی کو نامناسب قرار دیے جانے پر۔

نوٹس کے درج بالا تقاضوں کے علاوہ، اخراجات کی بازادائیگی:

- والدین کے ذریعہ ایسا نوٹس دینے میں ناکام رہنے پر اس میں کمی یا اسے مسترد نہیں کیا جائے گا، اگر:
  - سرکاری ایجنسی نے والدین کو نوٹس دینے سے منع کررکھا ہو،
  - والدین کو IDEA کے نوٹس سے متعلق مذکورہ بالا تقاضوں کے تحت، نوٹس وصول نہیں ہوا ہو،
  - نوٹس کے تقاضوں کی تکمیل کے نتیجے میں بچے کو جسمانی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، اور

- ہوسکتا ہے کہ عدالت یا شنوائی آفیسر کے صوابدید پر، اس طرح کا نوٹس نہ دئے جانے پر بازادائیگی میں کمی یا اسے ختم کیا جائے اگر:
  - والدین ناخواندہ ہوں اور انگریزی میں نہیں لکھ سکتے ہوں، یا
  - مذکورہ بالا کے مطابق نوٹس کے تقاضوں کی تکمیل سے بچے کو شدید جذباتی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

سن بلوغت میں والدین کے حقوق کی منتقلی

میری لینڈ میں، بلوغیت کی عمر کو پہنچے پر، چند مخصوص حالات کے علاوہ، والدین کے حقوق معذور طالب علم کو منتقل نہیں ہوسکتے۔

میری لینڈ کے قانون کے تحت، چند مخصوص حالات میں، والدین کو IDEA کے تحت حاصل تمام حقوق معذور طالب علم کو منتقل ہوسکتے ہیں۔ یہ منتقلی بچے کے 18 سال کی عمر کو پہنچ جانے کے بعد ایسی صورت میں ہوتی ہے، اگر بچہ ریاستی قانون کے تحت نا اہل نہ ہو **<u>اور</u>** اس بات کا دستاویزی ثبوت ہو کہ:

- والدین موجود نہ ہوں یا لاپتہ ہوں، اور بچے نے درخواست کی ہو کہ قائم مقام والدین کی تقرری کے بجائے اسے والدین کے حقوق منتقل کئے جائیں؛

- گذشتہ سال کے دوران سرکاری ایجنسی کی لگاتار کوششوں کے باوجود والدین نے بچے کی خصوصی تعلیم سے متعلق فیصلوں کے عمل میں شرکت نہیں کی ہو؛

- والدین نے خصوصی تعلیم سے متعلق فیصلوں کے عمل میں شرکت سے صاف انکار کردیا ہو؛

- والدین طویل وقفے سے ہسپتال، کسی ادارے میں بھرتی ہوں، یا شدید بیمار ہونے یا ایک یا والد، والدہ دونوں کے ضعف یا بیماری کے سبب خصوصی تعلیم سے متعلق فیصلوں میں شریک نہیں ہوسکتے ہوں اور والدین نے بچے کو حقوق کی منتقلی کی اجازت دی ہو؛

- والدین غیر معمولی حالات کے سبب جو ان کے قابو سے باہر ہوں، خصوصی تعلیم سے متعلق فیصلوں کے عمل میں شریک نہ ہوسکیں، اور والدین نے بچے کو حقوق کی منتقلی کی اجازت دی ہو؛ **<u>یا</u>**

- بچہ والدین کے گھر سے باہر رہ رہا ہو اور کسی دیگر سرکاری ایجنسی کی نگہداشت یا سرپرستی میں نہ ہو۔

اگر کسی معذور بچے کے والدین جن کے ساتھ بچہ رہ رہا ہو، 18 سال کی عمر میں حقوق کی منتقلی کی اجازت نہیں دیتے ہیں، اور بچے کو ریاستی قانون کے تحت اس کے لیے نا اہل مانا جاتا ہے تو، کوئی بھی فریق اس بات کے تعین کے لیے کہ آیا حقوق کی منتقلی ہونی چاہئیے شنوائی کے عمل کی درخواست دے سکتا ہے۔

اگر وفاقی اور ریاستی قوانین اور ضابطوں کے مطابق کسی معذور بچے کی نمائندگی قائم مقام والدین کے ذریعہ کی جارہی ہو تو، سرکاری ایجنسی وفاقی اور ریاستی قوانین اور ضابطوں کے تحت درکار نوٹس بچے اور قائم مقام والدین دونوں کو دے گی۔ IDEA کے تحت قائم مقام والدین کو تفویض کئے گئے تمام دیگر حقوق بچے کو منتقل ہوجائیں گے اگر ریاستی قانون کے مطابق بچہ کو نااہل نہیں مانا جاتا ہے **اور** بچہ اس بات کی درخواست کرتا ہے کہ اسے حقوق منتقل کردیے جائیں۔

تنازعات کا حل

درج ذیل ضابطے اس طریق کار کی وضاحت کرتے ہیں جو بچے کے خصوصی تعلیمی پروگرام اور متعلقہ خدمات کے سلسلے میں والدین اور سرکاری ایجنسی کے درمیان اختلافات کو سلجھانے کیلئے دستیاب ہیں۔ ان اختیارات میں ثالثی، ریاستی سطح کی شکایت، اور باضابطہ شکایت شامل ہیں۔

ثالثی

ثالثی ایک ایسا عمل ہے جسے معذور بچے کے والدین اور اس بچے کی تعلیم کیلئے ذمہ دار سرکاری ایجنسی کے درمیان اختلافات کو حل کرنے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آفس آف ایڈمنسٹریٹو ہیئرنگز (OAH) کا ایسا ملازم ثالثی کی کارروائی کرتا ہے، جو مستند ہو اور اسے ثالثی کے مؤثر تکنیک کی تربیت دی گئی ہو۔ OAH کے ذریعہ منتخب کردہ فرد کے ذاتی یا پیشہ وارانہ مفادات اس عمل سے متصادم نہیں ہونگے۔

- ثالثی کے لئے والدین یا بچے کی تعلیم کیلئے ذمہ دار ایجنسی پر کوئی معاوضہ عائد نہیں کیا جاتا ہے، اس میں ثالثی کی تحریک دینے کیلئے والدین کے ساتھ میٹنگ کے اخراجات بھی شامل ہیں۔
- ثالثی کی درخواست OAH اور اس سرکاری ایجنسی کو دی جاتی ہے جو بچے کی تعلیم کے لئے ذمہ دار ہو۔ والدین کو ثالثی کی درخواست میں مدد کیلئے سرکاری ایجنسی سے اور MSDE کی ویب سائٹ www.marylandpublicschools.org پر ثالثی کا ایک فارم دستیاب ہے۔ مزید مدد کیلئے سرکاری ایجنسی کے خصوصی تعلیم کے دفتر یا MSDE کے ڈویژن آف اسپیشل ایجوکیشن/ ارلی انٹروینشن سروس سے 767-7770 (410)
- ثالثی کے دوران والدین اور سرکاری ایجنسی وکیل کو ساتھ لا سکتے ہیں اور ان سے مشورہ حاصل کرسکتے ہیں۔
- ثالثی کی نشست عام طور پر تحریری درخواست موصول ہونے کے 20 دنوں کے اندر کسی ایسے مقام پر ہوگی جو والدین اور سرکاری ایجنسی دونوں کے لئے سہولت بخش ہو۔
- ثالثی کی نشستیں پوشیدہ کارروائی ہوتی ہیں۔ ثالثی کے عمل کے دوران ہونے والی بات چیت کو راز میں رکھا جانا چاہئے اور اسے بعد کی شنوائی کے عمل یا قانونی کارروائی کے دوران بطور ثبوت استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ثالثی کا عمل شروع ہونے سے قبل والدین اور سرکاری ایجنسی سے رازداری کے حلف نامے پر دستخط کرنے کیلئے کہا جاسکتا ہے۔
- ثالثی میں فریقین کے درمیان اتفاق رائے ہوجانے پر اسے لازمی طور پر ثالثی کے ایک تحریری معاہدے میں درج کیا جائے جو کسی بھی ایسی ریاستی عدالت میں، جسے اس قسم کے معاملے کو سننے کا اختیار ہو یا پھر وفاقی ضلعی عدالت میں قابل استعمال ہو۔
- سرکاری ایجنسی والدین کے شنوائی اور باضابطہ شکایت کے حق سے انکار کرنے یا اس میں تاخیر کرنے کیلئے ثالثی کا استعمال نہیں کرسکتی۔

ثالثی کی ترغیب کیلئے نشست

سرکاری ایجنسی ثالثی کا استعمال نہ کرنے کا انتخاب کرنے والے والدین کو ثالثی کے عمل کے فوائد سے آگاہ کرنے اور انہیں اس طریق کار کو استعمال کرنے کی ترغیب دینے کیلئے ان کے ساتھ ایسے وقت اور مقام پر ملاقات کی پیشکش کرسکتی ہے جس میں والدین کو سہولت۔

ریاستی سطح کی شکایت اور باضابطہ شکایت میں فرق

سرکاری ایجنسی کے ساتھ تنازعات کے حل کیلئے والدین کو ثالثی کے علاوہ ریاستی ضابطہ شکایات یا باضابطہ شکایت کا عمل اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ ان اختیارات کے مختلف قواعد اور طریق کار ہیں۔

IDEA کے ضابطوں میں ریاستی سطح کی شکایات اور باضابطہ شکایات کیلئے علیحدہ طریق کار ہیں۔ جیسا کہ نیچے بیان کیا گیا ہے، کوئی فرد یا تنظیم کسی سرکاری ایجنسی کے ذریعہ IDEA کے تقاضوں کی خلاف ورزی سے متعلق ریاستی سطح پر شکایت کرسکتا ہے۔ صرف والدین یا سرکاری ایجنسی ہی کسی معذور بچے کی شناخت، تشخیص یا تعلیمی تقرری ، یا بچے کو مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کے اہتمام سے متعلق کسی معاملے پر باضابطہ شکایت کرسکتے ہیں۔

MSDE کے عملے ریاستی سطح کی شکایت کو عام طور پر 60 کلینڈر دنوں کے اندر لازماً حل کریں گے، تاوقتیکہ موزوں طریقے سے پیمانہ وقت میں توسیع نہ کی گئی ہو۔ باضابطہ شکایت کی شنوائی ALJ کرینگے (اگر تصفیہ کی میٹنگ یا ثالثی کے ذریعہ حل نہ ہوسکے تو) اور تصفیہ کے وقفے کے اختتام کے بعد 45 کلینڈر ایا م کے اندر ایک تحریری فیصلہ جاری کریں گے تاوقتیکہ ALJ والدین کی درخواست پر یا سرکاری ایجنسی کی درخواست پر وقت کی حد سے متعلق ایک خصوصی توسیع کو منظوری نہ دیں۔

ان اختیارات کے جائزے اور موازنے کیلئے، اس دستاویز کا منسلکہ دیکھیں۔

ریاستی سطح کی شکایت

افراد اور تنظیموں کو حق حاصل ہے کہ وہ میری لینڈ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن (MSDE) کے پاس ریاستی سطح کی شکایت درج کروائیں۔ ریاست کے ذریعہ تفتیش کیے جانے کیلئے، تحریری شکایت لازمی طور پر IDEA کے ضوابط کے تحت مطلوب معیار کے مطابق ہونا چاہئے۔

اگر کسی فرد یا تنظیم کو یقین ہو کہ سرکاری ایجنسی نے خصوصی تعلیمی تقاضوں کے ضمن میں وفاقی یا ریاستی قانون یا ضابطے کی خلاف ورزی کی ہے، یا یہ کہ سرکاری ایجنسی نے باضابطہ شنوائی کے بعد کیے گئے فیصلے کو نافذ نہیں کیا ہے تو، ریاستی سطح کی شکایت درج کروائی جاسکتی ہے۔ یہ شکایت لازمی طور پر MSDE میں درج کروائی جانی چاہئے اور یہ Assistant State Superintendent, Division of Special Education/Early Intervention Services, MSDE, 200 West Baltimore Street, Baltimore, Maryland 21201 کے نام ہونی چاہئے۔ MSDE میں ریاستی سطح کی شکایت درج کروانے والے فرد یا تنظیم کے لئے اسی وقت اس کی ایک نقل سرکاری ایجنسی کو بھیجنا ضروری ہے۔ شکایت درج کروانے میں مدد کیلئے، MSDE کی ویب سائٹ www.marylandpublicschools.org, پر یا محکمے کی شکایت کی تفتیش اور باضابطہ کارروائی کی شاخ کو 410-767-7770 پر فون کرکے اس کا تفصیلی طریق کار اور فارم حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ریاستی شکایت میں درج ذیل شامل ہونا لازمی ہے:

- اس بات کا بیان کہ سرکاری ایجنسی نے وفاقی یا ریاستی قانون یا ضابطے کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی ہے؛
- وہ حقائق جن پر اس بیان کا دارومدار ہے
- ریاستی سطح کی شکایت درج کروانے والے فرد / تنظیم کے دستخط اور رابطے کی معلومات؛ اور
- آیا ریاستی سطح کی شکایت میں کسی مخصوص بچے کے سلسلے میں خلاف ورزیوں کا الزا م ہے:
  - بچے کا نام اور رہائشی پتہ؛
  - اس اسکول کا نام جہاں بچہ زیر تعلیم ہے؛
  - بے گھر یا نوعمر بچوں کے معاملے میں، بچے کے لئے دستیاب رابطے کی معلومات، اور اس اسکول کا نام جہاں بچہ زیر تعلیم ہے؛
  - بچے کو درپیش دشواری کی نوعیت کی تفصیل، جس میں مسئلے سے متعلق حقائق بھی شامل ہوں؛ اور
  - مسئلے کا کوئی ایسا مجوزہ حل جو ریاستی سطح کی شکایت دائر کرتے وقت فریق کو معلوم اور اس کے لئے دستیاب ہو۔

ریاستی سطح کی شکایت میں لازمی طور پر ایسی خلاف ورزی کا الزام ہونا چاہئے جو ریاست کو شکایت موصول ہونے کے ایک سال کے وقفے سے زیادہ کا نہ ہو۔ MSDE ریاستی سطح کی شکایت کی موصولی کے 60 کلینڈر ایا م کے اندر اپنا فیصلہ جاری کرے گی، اور وہ درج ذیل صورتوں میں 60 دن کے پیمانہ وقت میں توسیع کرسکتی ہے اگر:

- کسی شکایت کے سلسلے میں استثنائی حالات موجود ہوں؛ یا
- والدین اور اس میں شریک سرکاری ایجنسی تنازعے کے حل کیلئے ثالثی یا متبادل ذرائع کو آزمانے کے واسطے وقت کی توسیع کیلئے رضامند ہوں۔

MSDE کم از کم درج ذیل کرے گا:

- جائے وقوع کا ایک آزادانہ معائنہ، اگر اسے ضروری سمجھا جائے؛
- شکایت کنندہ کو، ریاستی شکایت میں عائد کردہ الزامات کے سلسلے میں، اضافی معلومات جمع کرانے کے موقع کی فراہمی، خواہ وہ زبانی ہو یا تحریری؛
- تمام متعلقہ معلومات پر نظرثانی کرنا اور اس بات کی ایک آزادانہ تشخیص کرنا کہ آیا سرکاری ایجنسی نے وفاقی اور ریاستی قوانین کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی ہے؛ اور
- شکایت کنندہ اور سرکاری ایجنسی کو ایک ایسا تحریری فیصلہ جاری کرنا جس میں شکایت میں بیان کردہ ہر الزام کی وضاحت اور حقائق سے اخذ کردہ نتائج اور فیصلے شامل ہوں۔

اس فیصلے میں حتمی فیصلے کی وجوہات اور اس حتمی فیصلے کے مؤثر نفاذ کا طریق کار ، اور اگر ضروری ہو تو، تعمیل کیلئے تکنیکی تعاون سے متعلق سرگرمیاں، گفت و شنید، اور اصلاحی اعمال شامل ہونے چاہئیں۔ اگر MSDE اس بات کا تعین کرتی ہےکہ سرکاری ایجنسی موزوں خدمات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے تو، حتمی تحریری فیصلے میں اس بات کا بیان ہونا چاہئے کہ سرکاری ایجنسی کس طرح ان خدمات کے استراداد کا تدارک کرے گی جو بچے کی ضروریات کیلئے موزوں ہے، اور مستقبل میں سبھی معذور بچوں کی خدمات کیلئے مناسب ہے۔

<u>ریاستی شکایت کو حل کرنا</u>

تنازعے کو حل کرنے کیلئے ثالثی اور دیگر کم رسمی طریقے دستیاب ہوسکتے ہیں اور انہیں اپنانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اگر فریقین شکایت کو حل کرلیتے ہیں تو، وفاقی قوانین کے تحت MSDE کو تفتیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

<u>ریاستی سطح کی ایسی شکایت کو حل کرنا جو باضابطہ شنوائی کے تحت ہو</u>

اگر MSDE کو ایسی شکایت موصول ہوتی ہے جو کسی باضابطہ شنوائی کا بھی حصہ ہو ، یا ریاستی سطح کی شکایت میں متعدد معاملات ہوں جن میں سے ایک یا زیادہ کسی شنوائی کا حصہ ہو تو، MSDE لازمی طور پر ریاستی شکایت کے ان حصوں کو، جن پر باضابطہ شنوائی ہو رہی ہے، اس وقت تک کیلئے چھوڑ دے گا جب تک کہ اس کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ البتہ، ریاستی سطح کی شکایت کا کو ئی ایسا حصہ جو باضابطہ شنوائی کے عمل کا حصہ نہ ہو اسے مذکورہ بالا پیمانہ وقت اور طریقہ کار کے مطابق حل کیا جانا ضروری ہے۔ اگر ریاستی سطح کی شکایت میں کسی ایسے مسئلے کو اٹھایا گیا ہے جس پر، انہیں فریقین کے ساتھ پہلے باضابطہ شنوائی کے عمل کے دوران فیصلہ ہوچکا ہو تو شنوائی کا فیصلہ برقرار رہے گا ، اور MSDE شکایت کنندہ کو اس بارے میں آگاہ کرے گا۔

<u>باضابطہ شکایت</u>

والدین یا سرکاری ایجنسی شناخت، تشخیص یا تعلیمی تقرری، یا بچے کو مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) سے متعلق کسی بھی معاملے پر باضابطہ شکایت کرسکتے ہیں۔

باضابطہ شکایت میں لازمی طور پر ایسے الزام کی شکایت ہونی چاہئے جو والدین یا سرکاری ایجنسی کے علم میں آنے یا اس مبینہ کارروائی سے واقفیت کے وقت سے گذشتہ 2 سال سے پہلے کی نہیں ہو جس کی بنیاد پر باضابطہ شکایت کی جارہی ہے۔

اس پیمانۂ وقت کا اطلاق ایسی صورت میں نہیں ہوگا جب والدین اس وجہ سے وقت کی حد کے اندر باضابطہ شکایت دائر نہیں کرپا تے کیونکہ سرکاری ایجنسی نے خاص طور پر غلط بیانی کی ہو کہ اس نے باضابطہ شکایت میں بیان کردہ مسئلےکو حل کردیا ہے، یا سرکاری ایجنسی نے والدین سے ان معلومات کو مخفی رکھا ہو جو کہ IDEA کے تحت اسے فراہم کیا جانا ضروری تھا۔

باضابطہ شکایت کرنے کیلئے، والدین اور سرکاری ایجنسی (یا والدین کے اٹارنی یا سرکاری ایجنسی کے اٹارنی) کیلئے دیگر فریق اور OAH کے پاس باضابطہ شکایت کرنا ضروری ہے۔ اس شکایت میں مذکورہ ذیل تمام مشمولات ہونے چاہئیں اور اسے لازمی طور پر راز میں رکھا جانا چاہئے۔

والدین کو باضابطہ شکایت درج کرانے میں مدد کیلئے <u>ثالثی اور باضابطہ شکایت کا درخواست فارم</u> اس سرکاری ایجنسی میں جہاں کے اسکول میں بچہ تعلیم حاصل کررہا ہے اور MSDE کی ویب سائٹ www.marylandpublicschools.org پر دستیاب ہے۔ مزید امداد کیلئے، سرکاری ایجنسی کے اسپیشل ایجوکیشن آفس (دفتر برائے خاص تعلیم) یا MSDE کے ڈویزن آف اسپیشل ایجوکیشن اینڈ ارلی انٹروینشن سروسز سے 767- (410) 7770 پر رابطہ کریں۔

<u>باضابطہ شکایت کے مشمولات</u>

باضابطہ شکایت میں درج ذیل شامل ہونا ضروری ہے:

- بچے کا نام؛

- بچے رہائشی پتہ (یا، بے گھر بچے کیلئے، دستیاب رابطے کی معلومات)؛
- اس اسکول کا نام جہاں بچہ زیر تعلیم ہے؛
- اس سرکاری ایجنسی کا نام جو بچے کی تعلیم کیلئے ذمہ دار ہے (جیسے، مقامی اسکولی نظام)؛
- بچے کو درپیش دشواری کی نوعیت کی تفصیل، جس میں مسئلے سے متعلق حقائق بھی شامل ہوں؛ اور
- مسئلے کا کوئی ایسا مجوزہ حل جو شکایت دائر کرتے وقت فریق کو معلوم اور اس کے لئے دستیاب ہو۔

والدین یا سرکاری ایجنسی اس وقت تک باضابطہ شنوائی نہیں کروا سکتی جب تک کہ والدین یا سرکاری ایجنسی (یا والدین کے اٹارنی یا سرکاری ایجنسی کے اٹارنی)، باضابطہ شنوائی کی درخواست نہ دیں جس میں یہ معلومات شامل ہوں۔

باضابطہ شکایت کا جواب

جب کوئی فریق باضابطہ شکایت دائر کرتا ہے تو، بچے کی تعلیم کیلئے ذمہ دار سرکاری ایجنسی درج ذیل کرے گی:

- والدین کو مفت یا کم خرچ والے قانونی اور دیگر خدمات کی دستیابی کی معلومات فراہم کرے گی؛
- والدین کو دستوری تحفظات کے دستاویز کی ایک کاپی فراہم کرے گی؛ اور
- والدین کو ثالثی کی دستیابی کے بارے میں اطلاع دے گی۔

اگر سرکاری ایجنسی نے والدین کو ان کے ذریعہ اٹھائے گئے معاملات کے سلسلے میں پیشگی تحریری نوٹس نہیں بھیجا ہے تو، سرکاری ایجنسی باضابطہ شکایت موصول ہونے کے 10 دنوں کے اندر والدین کو جواب بھیجے گی، جس میں درج ذیل شامل ہوگا:

- اس بات کی وضاحت کہ کیوں سرکاری ایجنسی کارروائی (کارروائیاں) تجویز کررہی ہے یا اسے مسترد کررہی ہے؛
- ان دیگر امکانات کی تفصیل جس پر سرکاری ایجنسی نے غور کیا ہے اور اس کی وجوہات کہ کیوں ان امکانات کو مستردکیا گیا؛
- اس بات کی تفصیل کہ معذور بچے کے والدین کو اس حصے کے دستوری تحفظات کے تحت تحفظ حاصل ہے، اور اگر یہ نوٹس تشخیص کے لئے ابتدائی حوالہ نہیں ہے تو، ان ذرائع کا بیان جن سے دستوری تحفظات کی ایک کاپی حاصل کی جاسکتی ہے؛ اور
- ان ذرائع کا بیان جن سے والدین IDEA کے ضابطوں کو سمجھنے میں مدد حاصل کرنے کیلئے رابطہ کرسکتے ہیں۔

اس طرح کا جواب سرکاری ایجنسی کو، جہاں موزوں ہو، اس بات کے اعلان کے حق سے محروم نہیں کرتی کہ والدین کی باضابطہ شکایت ناکافی ہے۔

باضابطہ شکایت سے متعلق دوسرا فریق (والدین یا سرکاری ایجنسی) دیگر فریق کو، باضابطہ شکایت وصول ہونے کے 10 کیلنڈر ایام کے اندر، ایک جواب بھیجے گا جو خاص طور پر باضابطہ شکایت سے متعلق معاملات کی وضاحت کرے گا۔

نوٹس کی معقولیت

باضابطہ شکایت کو اس وقت تک معقول سمجھا جائے گا جب تک کہ شکایت وصول کرنے والا فریق اس کی وصولی کے 15 دنوں کے اندر OAH اور فریق ثانی کو اس بات سے آگاہ نہیں کرتا ہے کہ وصول کنندہ فریق کو یقین ہے کہ باضابطہ شکایت مشمولات کے تقاضوں کی تکمیل نہیں کرتی ہے۔ کمی کے نوٹس کی وصولی کے پانچ (5) دنوں کے اندر، OAH اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا شنوائی کے عمل کیلئے دی جانے والی درخواست مشمولات کے تقاضوں کی تکمیل کرتی ہے اور فوری طور پر اس سے فریقین کو مطلع کرے گا۔

کوئی فریق صرف اسی صورت میں شنوائی کے عمل کی درخواست میں ترمیم کرسکتا ہے جب فریق ثانی تحریری طور پر اس کی منظوری دے اور درج ذیل کے مطابق تصفیے کی میٹنگ کے ذریعہ اس مسئلے کو حل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے؛ یا OAH اس کی اجازت دے جو شنوائی کی کارروائی ہونے سے کم از کم پانچ (5) دن پہلے کے بعد نہ ہو۔ تصفیے کی میٹنگ اور شنوائی کے عمل کے لئے مقررہ وقت کا دوبارہ آغاز شنوائی کیلئے ترمیم شدہ درخواست دینے کے بعد سے ہوگا۔

کارروائی کے دوران بچے کی حیثیت

انتظامی یا عدالتی کارروائیوں کے التواء کے دوران (ماسوا اس کے جن کا بیان تادیبی حصے میں کیا گیا ہے)، تاوقتیکہ والدین اور سرکاری ایجنسی راضی نہ ہوں، بچہ لازمی طور پر بدستور اپنے موجودہ تعلیمی اہتمام میں ہی رہے گا۔ اگر کارروائی میں سرکاری اسکول میں ابتدائی داخلے کا معاملہ شامل ہو تو، بچے کو، والدین کی اجازت سے، تمام قانونی کارروائیوں کے ختم ہونے تک سرکاری پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔ اگر

شنوائی کے عمل کے بعد ALJ کا فیصلہ والدین کی حمایت میں ہو کہ تعلیمی تقرری میں تبدیلی موزوں ہے تو، وہ تقرری بعد کے دیگر اپیلوں پر غور کے دوران طالبعلم کی حالیہ تقرری ہوگی۔

تصفیہ کا طریق کار

والدین کے ذریعہ باضابطہ شکایت وصولی کے 15 کیلنڈر دنوں کے اندر اور شنوائی کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے سرکاری ایجنسی لازمی طور پر والدین اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ٹیم کے متعلقہ ممبر (ممبران) کے ساتھ، جنہیں نوٹس میں بیان کردہ حقائق کے بارے میں خصوصی معلومات ہوں، ایک میٹنگ کا انعقاد کرے گی۔ اس میٹنگ میں:

- لازمی طور پر سرکاری ایجنسی کا کوئی ایسا نمائندہ ہو جو اس سرکاری ایجنسی کی جانب سے فیصلے کرنے کا مجاز ہو؛ **اور**
- اس وقت تک سرکاری ایجنسی کا اٹارنی شامل نہ ہو، تاوقتیکہ والدین کے ساتھ بھی اٹارنی موجود نہ ہو۔

والدین اور سرکاری ایجنسی میٹنگ میں شرکت کیلئے IEP ٹیم کے ممبران کی متعلقہ تعداد کا تعین کریں گے۔

والدین کے لئے اس میٹنگ کا مقصد باضابطہ شکایت، اور ان حقائق پر گفتگو کرنا ہے جو شکایت کی بنیاد ہیں، تاکہ سرکاری ایجنسی کو تنازعے کو حل کرنے کا موقع حاصل ہو۔

ایسی صورت میں تصفیہ سے متعلق میٹنگ کی ضرورت نہیں ہے اگر:

- والدین اور سرکاری ایجنسی تحریری طور پر میٹنگ سے استثناء پر آمادہ ہوں؛
- والدین یا سرکاری ایجنسی ثالثی کو آزمانے پر آمادہ ہوں؛ یا
- سرکاری ایجنسی نے باضابطہ شکایت پر کارروائی کا آغاز کردیا ہو۔

اگر سرکاری ایجنسی نے باضابطہ شکایت وصول ہونے کے 30 دنوں کے اندر (تصفیہ کا وقفہ) اسے اس طرح حل نہ کیا ہو جس سے والدین مطمئن ہوں تو، باضابطہ شنوائی کا عمل کیا جاسکتا ہے۔

حتمی فیصلہ دینے کے 45 کیلنڈر ایام کے وقفے کا آغاز تصفیہ کے 30 کیلنڈر ایام کے بعد شروع ہوتا ہے، تاوقتیکہ "<u>تصفیہ کے 30 کیلنڈر ایام میں مطابقتیں</u>" یا "<u>تیز رفتار پیمانہ وقت</u>" والے حصے کے تحت مذکورہ ذیل حالات میں سے کسی کا اطلاق نہ ہو۔

تصفیہ کے 30 کلینڈر ایام میں مطابقتیں

ماسوا اس کے کہ جب والدین اور سرکاری ایجنسی تصفیہ کی کارروائی کو توسیع دینے، تصفیہ کے عمل سے استثناء، یا ثالثی کے عمل پر آمادہ ہوں، تصفیے کی میٹنگ میں والدین کے شریک نہ ہونے پر تصفیہ کے عمل اور باضابطہ شنوائی کے عمل میں اس وقت تک تاخیر ہوگی جب تک کہ میٹنگ کا انعقاد نہ کیا جائے۔

اگر معقول کوشش کرنےاور ان کوششوں کا ریکارڈ رکھنے کے بعد بھی، سرکاری ایجنسی تصفیے کی میٹنگ میں والدین کو شریک نہ کرسکے تو، سرکاری ایجنسی 30 کلینڈر ایام کے اختتام پر، اس بات کی درخواست کرے گی کہ ALJ باضابطہ شکایت کو خارج کردے۔ سرکاری ایجنسی کی کوششوں سے متعلق دستاویز میں لازمی طور پر باہم متفقہ وقت اور مقام پر ملاقات کا انتظام کرنے کی کوشش کا ریکارڈ شامل ہونا چاہئے، جیسے:

- ان ٹیلیفون کالوں کا تفصیلی ریکارڈ جو کی گئیں یا کرنے کی کوشش کی گئی اور ان کالوں کے نتائج؛
- والدین کو بھیجے جانے والے مراسلات اور کسی موصول ہونے والے جواب کی کاپیاں؛ **اور**
- والدین کے گھریا ملازمت کی جگہ پر جانے سے متعلق تفصیلی ریکارڈ اور ان آمدوں کے نتائج۔

اگر سرکاری ایجنسی والدین کی باضابطہ شکایت کا نوٹس موصول ہونے کے 15 کیلنڈر ایام کے اندر تصفیہ کی میٹنگ کا انعقاد نہیں کرتی ہے **یا** تصفیے کی میٹنگ میں شرکت نہیں کرتی ہے تو، والدین شنوائی شروع کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں اور اس کا فیصلہ 45 کلینڈر ایا م کے اندر جاری کیا جائے گا۔

اگر والدین اور سرکاری ایجنسی تحریری طور پر تصفیہ کی میٹنگ سے دستبرداری پر آمادہ ہوتے ہیں تو، اگلے دن سے ہی باضابطہ شنوائی کی 45 کلینڈر ایام کے وقفے کا آغاز ہو جائے گا۔

ثالثی یا تصفیے کی میٹنگ کا آغاز ہونے اور تصفیے کے 30 کیلنڈر ایام کے خاتمے سے قبل، اگر والدین یا سرکاری ایجنسی تحریری طور پر اس بات پر آمادہ ہوں کہ کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں ہے تو، اگلے دن سے ہی باضابطہ شنوائی کی 45 کلینڈر ایام کے وقفے کا آغاز ہو جائے گا۔

اگر والدین اور سرکاری ایجنسی ثالثی کو آزمانے پر آمادہ ہوتے ہیں تو، 30 دن کے تصفیہ والے وقفے کے اختتام پر، دونوں فریقین تحریری طور پر سمجھوتہ ہونے تک ثالثی کے عمل کو جاری رکھنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ البتہ، اگر والدین یا سرکاری ایجنسی میں سے کوئی ثالثی کے عمل سے دستبردار ہوجاتا ہےتو، اگلے دن سے ہی باضابطہ شنوائی کی 45 کلینڈر ایام کے وقفے کا آغاز ہو جائے گا۔

<u>تصفیہ ہو جانے سے متعلق معاہدہ</u>

اگر تنازعے کا کوئی تصفیہ ہو جاتا ہے تو، والدین اور سرکاری ایجنسی کیلئے اس کی پابندی کا قانونی معاہدہ کرنا لازمی ہے :

- جس پر والدین اور سرکاری ایجنسی کے ایسے نمائندے کے دستخط ہوں جو سرکاری ایجنسی کو پابند کرنے کا مجاز ہو؛ **<u>اور</u>**
- جو کسی بھی بااختیار ریاستی عدالت (ایسی ریاستی عدالت جسے اس قسم کے معاملات کی شنوائی کا اختیار ہو) یا وفاقی ضلعی عدالتوں میں قابل نفاذ ہوگا۔

اگر والدین یا سرکاری ایجنسی تصفیے کی میٹنگ کے نتیجے میں کسی معاہدے میں داخل ہوجاتے ہیں تو، کوئی بھی فریق تین (3) کاروباری دنوں کے اندر اسے کالعدم قرار دے سکتا ہے۔

<u>باضابطہ شنوائی کا عمل</u>

تنازعہ میں ملوث والدین یا سرکاری ایجنسی کو باضابطہ شکایت درج کرانے پر ایک غیر جانبدارانہ باضابطہ شنوائی کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

جج برائے انتظامی امور [ایڈمنسٹریٹو لاء جج] (ALJ):

- آفس آف ایڈمنسٹریٹو ہیئر نگ کا ملازم ہوتا ہے؛
- اس کا ایسا کوئی ذاتی یا پیشہ وارانہ مفاد نہیں ہو جو شنوائی میں اس کی غیر جانبداری پر اثر انداز ہو؛
- اسے IDEA اور IDEA سے متعلق وفاقی اور ریاستی ضابطوں کی معلومات ہو اور وہ اس کے اہتماموں سے واقف ہو؛ اور
- اسے موزوں، معیاری قانونی طریقہ کار کے مطابق، شنوائی کے عمل، اور فیصلے کرنے اور لکھنے کے طریقے کی معلومات ہو اور اس کی صلاحیت ہو۔

باضابطہ شکایت کا موضوع

فریق (والدین یا سرکاری ایجنسی) جو باضابطہ شکایت کرتی ہے، باضابطہ شنوائی کے دوران ایسے معاملات نہیں اٹھا سکتے جنہیں باضابطہ شکایت میں بیان نہیں کیا گیا ہو، تاوقتیکہ فریق ثانی اس پر آمادہ نہ ہو۔

شنوائی سے متعلق حقوق

باضابطہ شنوائی سے متعلق کسی بھی فریق کو (بشمول IDEA کے تحت تادیبی کارروائی سے متعلق شنوائی) حق حاصل ہوگا کہ:

- **ریاستی حکومت کے قانون کی دفعہ 1-1607-9 ، کوڈ آف میریلینڈ کی شرح، کے تحت عدالتی سماعت کے دوران اپنی نمائندگی خود کریں یا کسی وکیل کو اپنا نمائندہ مقرر کریں**
- **اپنے ساتھ کسی کو لائیں یا وکیل اور ایسے افراد جو معذور بچوں کے مسائل سے متعلق خصوصی علم اور تربیت رکھتے ہوں سے مشورہ لیں۔**
- اپنے ساتھ کسی کو لائیں یا وکیل اور ایسے افراد جو معذور بچوں کے مسائل سے متعلق خصوصی علم اور تربیت رکھتے ہوں سے مشورہ لیں۔
- کسی وکیل اور/ یا ایسے افراد کو ساتھ لائیں اور ان سے مشورہ لیں جنہیں معذور طلبا کے مسائل کے بارے میں خصوصی معلومات یا تربیت حاصل ہو؛
- شواہد فراہم کریں اور اس کی جانچ یا اس پر بحث کریں، اور گواہ کی موجودگی کا مطالبہ کریں؛
- کسی ایسی شہادت کو شنوائی کے دوران پیش ہونے سے روکیں، جس کے بارے میں شنوائی کا عمل شروع ہونے سے کم سے کم 5 دن پہلے فریق کو نہیں بتایا گیا ہو؛
- شنوائی کا تحریری، یا والدین کے انتخاب پر، ایک الکٹرانک طور حرف بہ حرف تیار کیا گیا ریکارڈ حاصل کرے؛ اور
- حقائق سے اخذ کردہ نتائج اور فیصلے کا تحریری، یا والدین کے انتخاب پر، الکٹرانک ریکارڈ حاصل کرے۔

معلومات کے دیگر افشاء

باضابطہ شنوائی سے کم از کم پانچ (5) کاروباری دن پہلے، والدین اور سرکاری ایجنسی اس تاریخ تک مکمل کردہ تمام تشخیصات اور اس کی بنیاد پر کی گئی سفارشات سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا چاہئے جنہیں والدین یا سرکاری ایجنسی شنوائی کے دوران استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ALJ کسی ایسے فریق پر پابندی عائد کرسکتا ہے جو شنوائی کے عمل کے دوران استعمال کیے جانے والے متعلقہ تشخیص یا سفارشات کو فریق ثانی کی منظوری کے بغیر متعارف کرائے جانے کے تقاضے کی تکمیل میں ناکام رہتا ہے۔

والدین کے حقوق

والدین کو درج ذیل حق حاصل ہیں:

- بچے کو موجود رکھیں؛
- شنوائی کی کارروائی کو عام کریں؛ اور
- آپ کو بغیر کسی معاوضے کے شنوائی کا ریکارڈ، حقائق سے متعلق نتائج اور فیصلے فراہم کیے جائیں۔

شنوائی کا فیصلہ

بچے کو فراہم کردہ مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کے بارے میں ALJ کا فیصلہ لازمی طور پر مضبوط بنیاد پر مبنی ہو۔ ضابطوں کی خلاف ورزی کے الزام والے معاملات میں، ALJ اس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ طالبعلم کو صرف طریقہ کار کی نامعقولیت کی بنیاد پر FAPE فراہم نہیں کیا گیا جس سے:

- طالبعلم کے FAPE کے حق میں رکاوٹ پیدا ہوئی؛
- بچے کو FAPE کی فراہمی سے متعلق فیصلہ سازی کے عمل میں والدین کی شرکت کے موقع میں واضح طور پر دخل اندازی ہوئی؛ یا
- تعلیمی فوائد سے محروم کیا گیا۔

مذکورہ بالا تقاضوں میں سے کوئی بھی ALJ کو کسی سرکاری ایجنسی کو IDEA (34 CFR 300.500 تا 300.536)کے حصہ B کے تحت وفاقی قوانین کے دستوری تحفظات والے حصے کے تقاضوں کی تکمیل کا حکم دینے سے نہیں روکتی۔

<u>علیحدہ باضابطہ شکایت</u>

IDEA کے دستوری تحفظات والے حصے کی کوئی بھی چیز والدین کو دائر کردہ باضابطہ شکایات سے الگ کسی معاملے پر علیحدہ طور پر باضابطہ شکایت کرنے سے نہیں روکتی۔

پابندی وقت اور شنوائی میں سہولت

تصفیہ کی میٹنگوں کے 30 کیلنڈر ایام کے ختم ہونے کے 45 کلینڈر ایام کے اندر یا، تصفیہ کے 30 کیلنڈر ایام میں مطابقتیں" یا "تیز رفتار پیمانہ وقت" والے حصے کے تحت مذکور مطابقت پذیر وقفے کے اختتام کے 45 دنوں کے اندر:

- شنوائی میں ایک حتمی فیصلہ کرلیا جائے؛ اور
- اس فیصلے کی ایک کاپی سبھی فریقین کو بھیجا جائے۔

ALJ کسی بھی فریق کی درخواست پر، 45 کیلنڈر ایام کے وقفے میں خصوصی توسیع کو منظور کرسکتا ہے۔
ہر شنوائی لازمی طور پر اس وقت اور مقام پر ہو جو والدین اور بچے کے لئے معقول حد تک مناسب ہو۔

تیز رفتار پیمانہ وقت

سرکاری ایجنسی ایسی صورت میں ایک تیز رفتار باضابطہ شنوائی کا انتظام کرنے کی ذمہ دار جب کسی معذور بچے کی جانب سے درج ذیل کے سلسلے میں باضابطہ شکایت کی گئی ہو:

- معذور بچہ ابھی کسی اسکول میں داخل یا زیر تعلیم نہیں ہے؛
- کسی متبادل عبوری تعلیمی ادارے میں معذور بچے کی تقرری؛ یا
- متبادل کا تعین۔

باضابطہ شنوائی لازمی طور پر شکایت درج کروانے کے 20 اسکولی دنوں کے اندر ہونا ضروری ہے۔ ALJ شنوائی کے بعد 10 اسکولی دنوں کے اندر فیصلہ کرے گا۔ باضابطہ شکایت کے نوٹس کی وصولی کے سات (7) کیلنڈر ایام کے اندر ہی تصفیہ کی میٹنگ ہونی ضروری ہے اور معاملے کے فریقین کے اطیمنان کی حد تک حل نہ ہونے کی صورت میں باضابطہ شکایت کی وصولی کے 15 کیلنڈر ایام کے اندر باضابطہ شنوائی کے عمل کا آغاز ہوجانا چاہئے۔

شنوائی کے فیصلے کی قطعیت

ALJ کا فیصلہ اس وقت تک حتمی ہوتا ہے تاوقتیکہ اس کے خلاف والدین یا سرکاری ایجنسی کے ذریعہ اپیل نہ کیا جائے۔ اخذ کردہ نتائج اور فیصلوں سے غیر مطمئن فریق کو شنوائی کے عمل کے لئے پیش کردہ شکایت پر قانونی کارروائی کرنے کا حق حاصل ہے۔

اپیل

شنوائی کے کسی بھی فریق کو جو اخذ کردہ نتائج اور فیصلوں سے متفق نہ ہو، یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی با اختیار ریاستی عدالت یا ریاستہائے متحدہ کے ضلعی عدالت میں تنازعہ کے دائرے کا خیال کیے بغیر، قانونی کارروائی کرتے ہوئے ALJ کے فیصلے کے 120 دنوں کے اندر اپیل کرسکتے ہیں۔

قانونی کارروائی میں، عدالت درج ذیل کرے گی:

- باضابطہ شنوائی کی کارروائی کا ریکارڈ حاصل کرے گی؛
- والدین یا سرکاری ایجنسی کی درخواست پر مزید شہادتوں کی شنوائی کرے گی؛ اور
- اپنے فیصلے کافی شواہد کی بنیاد پر کرے گی؛ اور
- ایسی راحت کو منظور کرے گی جسے عدالت موزوں خیال کرے۔

IDEA کے حصہ B میں مذکور کوئی بھی چیز، امریکی آئین، دی امریکن ود ڈس ایبیلیٹیز ایکٹ 1990، ری ہیبلیٹیشن ایکٹ 1973 کے ٹائٹل v (سیکشن 504)، معذور بچوں کے حقوق کا تحفظ کرنے والے دیگر وفاقی قوانین کے تحت دستیاب حقوق، ضوابط، اور تدارک کو محدود یا پابند نہیں کرتے۔ ماسوا اس کے کہ، ان قوانین کے تحت قانونی کارروائی کے لئے دعوی دائر کرتے وقت والدین یا سرکاری ایجنسی کیلئے ضروری ہے کہ اس نے OAH کے ساتھ باضابطہ شنوائی کا عمل ضرور کیا ہو۔

اٹارنی کی فیس

IDEA کے تحت کیےجانے والے کسی عمل یا قانونی کارروائی میں عدالت درج ذیل کو اٹارنی (وکیل) کی مناسب فیس دینے کا حکم دے سکتی ہے:

- معذور طالبعلم کے والدین یا سرپرست کو جو غالب فریق ہے؛

- والدین کے اٹارنی کے خلاف، غالب فریق کو جو MSDE یا کوئی دیگر سرکاری ایجنسی ہو، جس نے شکایت درج کروائی ہو یا کسی ایسی کارروائی کے خلاف جو فضول، غیر موزوں، اور بلا مقصد ہو، یا والدین کے اٹارنی کے خلاف ہو جو قانونی کارروائی کے بعد بھی لگاتار مقدمے چلارہا ہو جو واضح طور پر فضول، غیر موزوں اور بلامقصد ہو؛ یا

- والدین کے اٹارنی یا والدین کے خلاف غالب فریق کو جو MSDE یا دیگر سرکاری ایجنسی ہو، اگر والدین کی شکایت یا بعد میں کی جانے والی کارروائی نامناسب مقصد کے تحت، جیسے ہراساں کرنے، غیر ضروری دیر کرنے، یا غیر ضروری طور پر مقدمے کے اخراجات کو بڑھانے کے لیے ہو۔

مقررہ کردہ فیس لازمی طور پر اس وقت معاشرے میں اس قسم اور معیار کی خدمت کے لیے موجود شرح کے مطابق ہونی چاہئے۔ تفویض کی جانے والی فیس میں کوئی بونس یا اضافی رقم شامل نہیں کی جائے گی۔

درج ذیل حالات میں فیس کی فراہمی نہیں کی جاسکتی:

- کسی IEP ٹیم کی میٹنگ کے لیے، تاوقتیکہ یہ باضابطہ شنوائی کی کارروائی یا عدالتی کارروائی کے نتیجے میں منعقد ہورہی ہو؛

- باضابطہ شکایت دائر کرنے سے پہلے ہونے والے ثالثی کے کسی عمل کے لیے؛

- تصفیہ (ریزولیوشن) میٹنگوں کے لیے؛ اور

- تحریری مصالحت کی پیشکش کے بعد والدین کو فراہم کی جانے والی خدمات کے لیے اگر:

  – پیش کش مقررہ وقت کے اندر ضابطہ 68، قانونی مقدمے کے دفاعی ضابطوں یا انتظامی کارروائی میں، کارروائی شروع ہونے کے دس دن سے زیادہ پہلے کی گئی ہو؛

  – پیش کش کو دس دن کے اندر قبول نہیں کیا گیا ہو؛ اور

  – عدالت اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ شنوائی کے عمل کے ذریعہ والدین کو ملنے والی راحت ان کیلئے سمجھوتے کے مقابلے زیادہ مفید نہیں ہے۔ اس صورت میں فیس اور اخراجات دلائے جاسکتے ہیں اگر والدین سمجھوتے کی پیشکش کو مسترد کرنے میں حق بجانب ہوں۔

درج ذیل حالتوں میں فیس میں کمی کی جاسکتی ہے:

- والدین یا ان کا اٹارنی نامناسب طور پر تنازعہ کے حل کو طول دے رہے ہوں؛

- فیس کی مقدار اس طرح کی خدمات کے لیے ویسی ہی صلاحیت، مہارت، ساکھ اور تجربہ والے اٹارنی کے لیے گھنٹے کی بنیاد پر معاشرے میں رائج شرح سے نامناسب طور پر زیادہ ہوجائے؛

- مقدمے کی نوعیت کے لحاظ سے وقت اور خدمات کافی زیادہ ہوں؛ یا

- اٹارنی نے باضابطہ شنوائی کی کارروائی کی درخواست کے نوٹس میں موزوں معلومات فراہم نہیں کی ہو۔

فیس میں کمی نہیں کی جائے گی اگر:

- سرکاری ایجنسی تصفیہ (ریزولیوشن) کو طول دے ؛ یا

- دستوری تحفظات کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔

چونکہ اٹارنی کی فیس واپس وصول کرنے کے والدین کے حق کا انحصار IDEA کے مخصوص شرائط کی تکمیل پر ہے، لہذا والدین کو اس معاملے پر اپنے اٹارنی سے بات کرلینی چاہئے۔

منسلکہ

IDEA کے تحت تنازعات کے حل کی کارروائی کے موازنے کا جدول

	ثالثی	باضابطہ شکایت	تصفیہ کا طریق کار	ریاستی سطح کی شکایت
اس عمل کو کون شروع کرسکتا ہے؟	والدین یا سرکاری ایجنسی، لیکن دونوں کے لئے اسے رضاکارانہ طور پر کرنا ضروری ہے۔	والدین اور سرکاری ایجنسی	سرکاری ایجنسی باضابطہ شکایت موصول ہونے پر تصفیے کی میٹنگ کا وقت مقرر کرتی ہے، تاوقتیکہ فریقین ثالثی سے استثناء یا اسے استعمال کرنے کا فیصلہ نہ کریں	کوئی فرد یا تنظیم بشمول ان کے جو ریاست سے باہر ہیں
دائر کرنے کا پیمانہ وقت کیا ہے	مقرر نہیں ہے	فریق کو محدود توقعات کے ساتھ مسئلے کی معلومات حاصل ہونے یا ہوجانے کے وقت سے 2 سال تک[i]	والدین کی باضابطہ شکایت کے بعد کیا جانے والا	مبینہ خلاف ورزی کے 1 سال تک
کن مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے؟	حصہ 300 کے تحت کوئی بھی معاملہ بشمول باضابطہ شکایت دائر کرنے سے پہلے اٹھ کھڑے ہونے والے مسائل (اس میں استثناء ہیں)[ii]	شناخت، تشخیص یا تعلیمی تقرری یا مفت موزوں سرکاری تعلیم (اس میں استثناء ہیں) سے متعلق کوئی بھی معاملہ	مریض کی باضابطہ شکایت میں اٹھائے گئے معاملات کے مطابق	IDEA کے حصہ B یا حصہ 300 کی مبینہ خلاف ورزی
مسئلے کو حل کرنے کا پیمانۂ وقت کیا ہے	مقرر نہیں ہے	تصفیہ کے وقفے کے اختتام سے 45 دن تاوقتیکہ وقت کی حد میں کوئی خصوصی توسیع نہ کی گئی ہو[iii, iv]	سرکاری ایجنسی کے لئے والدین کی باضابطہ شکایت موصول ہونے کے 15 دنوں کے اندر تصفیہ کی میٹنگ کا انعقاد کرنا ضروری ہے، تاوقتیکہ فریقین تحریری طور پر میٹنگ سے دستبردار ہونے یا ثالثی کے استعمال پر اتفاق نہ کریں۔ تصفیہ کا وقفہ والدین سے باضابطہ شکایت موصول ہونے کے 30 دنوں تک ہے تاوقتیکہ فریقین اس کے برخلاف اتفاق کریں یا والدین یا سرکاری ایجنسی تصفیے کی میٹنگ میں شرکت کرنے میں ناکام رہیں یا سرکاری ایجنسی والدین کی جانب سے باضابطہ شکایت موصول ہونے کے 15 دنوں کے اندر تصفیہ کی میٹنگ کا انعقاد نہ کرے[3, v, vi, vii]	شکایت کی وصولی سے 60 دنوں کے اندر تاوقتیکہ اس میں توسیع کی اجازت نہ دی جائے[viii]
معاملے کو کون حل کرتا ہے؟	والدین اور سرکاری ایجنسی مع ثالث یہ عمل رضاکارانہ ہے اور فریقین کا کسی حل پر پہنچنا ضروری ہے	شنوائی آفیسر / ایڈمنسٹریٹو لاء جج [جج برائے انتظامی امور](ALJ)	والدین اور سرکاری ایجنسی فریقین کیلئے کسی تصفیے پر پہنچنا ضروری ہے	میری لینڈ ریاستی محکمہ تعلیم[ix]

[i] والدین پر اس پیمانۂ وقت کا اطلاق ایسی صورت میں نہیں ہوگا جب والدین کو درج ذیل کے سبب باضابطہ شکایت سے روکا گیا ہو: (1) سرکاری ایجنسی نے خاص طور پر غلط بیانی کی گئی ہو کہ اس نے اس مسئلے کو حل کردیا ہے جو باضابطہ شکایت کی بنیاد ہے؛ یا (2) یا سرکاری ایجنسی نے والدین سے ان معلومات کو مخفی رکھا ہوجس IDEA کے حصہ 300 کے تحت اسے فراہم کیا جانا ضروری تھا۔(34 C.F.R. §300.511(f))

[ii] ان توقعات میں شامل ہیں: سرکاری ایجنسی نے خصوصی تعلیمی خدمات کے ابتدائی اہتمام کے لئے والدین کے منظوری دینے سے انکار کرنے پر باضابطہ شکایت درج نہیں کروائی ہو یا ثالثی کا استعمال نہیں کیا ہو(34 C.F.R. §300.300(b)(3)) ؛ سرکاری ایجنسی نے والدین کے ذریعہ پرائیوٹ اسکول میں داخل کردہ یا گھر پر تعلیم حاصل کررہے بچے کی ابتدائی تشخیص یا دوبارہ تشخیص کے لئے والدین کے منظوری دینے سے انکار کرنے پر باضابطہ شکایت درج نہیں کروائی ہو یا ثالثی کا استعمال نہیں کیا ہو؛(34 C.F.R. §300.300(c)(4)(i))؛ والدین کے ذریعہ پرائیوٹ اسکول میں داخل کردہ بچوں کے والدین کے ذریعہ باضابطہ شکایت کرنے کا حق، سرکاری ایجنسی کے ذریعہ بچے کو درکار ضروریات کی تکمیل نہ کرپانے تک محدود ہے؛ (34 C.F.R. §300.140)؛ سرکاری ایجنسی کے ذریعہ اعلی سند یافتہ استاد فراہم نہ کرپانا باضابطہ شکایت سے متعلق مسئلہ نہیں ہے، لیکن ریاستی سطح کی شکایت ریاستی تعلیمی ایجنسی کے پاس دائر کی جاسکتی ہے(SEA) (34 C.F.R. §300.156(e)) ۔

[iii] اگر باضابطہ شکایت، تادیبی کارروائی کے سلسلے میں تیز رفتار شنوائی سے متعلق ہے، یا بچہ ابھی کسی اسکول میں داخل یا زیر تعلیم نہیں ہے تو، تصفیہ کا وقفہ 15 کلینڈر ایا م کا ہے (جس میں 7 دنوں کے اندر میٹنگ کی جاتی ہے)۔ اگر معاملے کے حل سے دونوں فریق مطمئن نہیں ہوتے ہیں تو، یہ ضروری ہے کہ شنوائی کا عمل ، اس کی درخواست کیے جانے کے 20 اسکولی دنوں کے اندر ہو اور شنوائی کے بعد 10 اسکولی دنوں کے اندر اس کا فیصلہ جاری کیا جائے۔ (34 C.F.R. §300.532(c) and COMAR 13A.05.01.15)۔

[iv] شنوائی آفیسر / ALJ فریقین میں سے کسی کی درخواست پر وقت میں خصوصی توسیع فراہم کرسکتا ہے۔(34 C.F.R. §300.516(c)) ۔

[v] ضابطے مفاہمت کیلئے 30 دن تصفیے کے وقفے کی اجازت دیتے ہیں۔ باضابطہ شنوائی کے 45 دن کے پیمانۂ وقت کا آغاز درج ذیل میں سے کسی واقعے کے بعد ہوتا ہے: (1) فریقین تحریری طور پر تصفیے کی میٹنگ سے دستبرداری پر اتفاق کریں؛ (2) ثالثی یا تصفیے کی میٹنگ کے آغاز کے بعد لیکن 30 دن کے وقفے کے اختتام سے پہلے، فریقین تحریری طور پر اتفاق کرتے ہیں کہ کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں ہے؛ (3) اگر فریقین تحریری طور پر 30 دن کے تصفیے کے وقفے کے اختتام پر ثالثی کے عمل کو جاری رکھنے پر اتفاق کرتے ہیں، لیکن بعد میں، والدین یا سرکاری ایجنسی ثالثی کے عمل سے دستبردار ہوجاتے ہیں۔(34 C.F.R. §300.510 (c)) ۔

[vi] تصفیے کی میٹنگ میں والدین کے شرکت نہ کرنے سے تصفیے کے عمل کے مقررہ وقت میں اس وقت تک کی تاخیر ہو جاتی ہے جب تک میٹنگ کا انعقاد نہ کیا جائے۔ (34 C.F.R. §300.510(b)(3))۔

[vii] اگر سرکاری ایجنسی والدین کی جانب سے باضابطہ شنوائی کی شکایت کی وصولی کے 15 دنوں کے اندر حل سے متعلق میٹنگ میں ناکام رہتی ہے تو، والدین باضابطہ شنوائی کے پیمانۂ وقت کے آغاز کیلئے ALJ سے مداخلت کی درخواست کرسکتے ہیں(34 C.F.R. §300.510(b)(5)) ۔

[viii] ریاستی شکایت کو حل کرنے کے پیمانۂ وقت کو ایسی صورت میں بڑھایا جاسکتا ہے اگر کسی مخصوص شکایت کے سلسلے میں استثنائی حالات موجود ہوں، یا والدین (یا کوئی فرد یا تنظیم، اگر ریاستی ضوابط کے تحت تنازعے کے تصفیہ کیلئے فرد یا تنظیم کو ثالثی یا کوئی دیگر متبادل ذریعہ دستیاب ہو) اور سرکاری ایجنسی ثالثی یا تنازعے کے حل کے کسی دیگر متبادل ذرائع ، اگر ریاست میں دستیاب ہو، کے استعمال کیلئے وقت میں توسیع پر آمادہ ہوں(34 C.F.R. §300.152(b)(1))۔

[ix] MSDE کا ضابطہ شکایات سرکاری ایجنسی کو شکایت کا جواب دینے، بشمول، سرکاری ایجنسی کی صوابدید پر، شکایت کو حل کرنے کی تجویز؛ اور والدین کے لئے شکایت دائر کرنے کا موقع اور سرکاری ایجنسی کو رضاکارانہ طور پر ثالثی کا موقع فراہم کرتا ہے۔(34 C.F.R. §300.152(a)(3)) ۔ کچھ معاملات میں، شکایت کنندہ اور سرکاری ایجنسی MSDE کے ذریعہ معاملے کو حل کرنے کی ضرورت کے بغیر خود تنازعے کو حل کرسکتے ہیں۔